ماہنامہ

انصار اللہ

جلسہ سالانہ ربوہ کا ایک روح پرور منظر

(۱۹۸۳ء کے بعد سے حکومت کی طرف سے اجازت نہ ملنے کے باعث پاکستان میں جلسہ سالانہ منعقد نہیں ہوسکا۔)

دسمبر 2009ء

فتح 1388 ھش

ایڈیٹر: نصیر احمد انجم

شرک سے گریز کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ الودود نے فرمایا:

''......کسی سے بھی ضرورت سے زیادہ محبت یا اپنے کسی کام میں بھی ضرورت سے زیادہ غرق ہونا اس حد تک Involve ہونا کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کی ہوش ہی نہ رہے، یہ شرک ہے، کاروباری آدمی ہے یا ملازمت پیشہ ہے۔ اگر نمازوں کو بھول کر ہر وقت صرف اپنے کام کی، پیسہ کمانے کی فکر ہی رہے تو یہ بھی شرک ہے۔ نوجوان اگر کمپیوٹر یا دوسری کھیلوں وغیرہ یا مصروفیات میں لگے ہوئے ہیں جس سے وہ اللہ کی عبادت کو بھول رہے ہیں تو یہ بھی شرک ہے۔''

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ سوم صفحہ ۱۰۶)

احمدی انصار کی تعلیم و تربیت کیلئے

ماہنامہ انصاراللہ

ایڈیٹر: نصیر احمد انجم

فتح 1388 ہش دسمبر 2009ء

جلد ------------------------ 50-

شمارہ ------------------------ 12

فون نمبر 047-6212982۔ فیکس 047-6214631

ای میل: ansarullahpakistan@gmail.com

نائبین

- ریاض محمود باجوہ
- صفدر نذیر گولیکی
- محمود احمد اشرف

پبلشر: عبدالمنان کوثر

پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ

کمپوزنگ اینڈ ڈیزائننگ: فرحان احمد ذکاء

مقام اشاعت: دفتر انصاراللہ

دارالصدر جنوبی چناب نگر (ربوہ)

مطبع: ضیاء الاسلام پریس

شرح چندہ: (پاکستان)

سالانہ .... ڈیڑھ سو روپے

قیمت فی پرچہ .... 15 روپے

اس شمارہ میں

اداریہ .... 3،2

القرآن 4

حدیث نبویؐ 5

عربی منظوم کلام 6

فارسی منظوم کلام 7

اردو منظوم کلام 8

کلام الامام 9

جلسہ سالانہ کی یادیں .... 16۔10

مقابلہ مقالہ نویسی برائے انصار بعنوان **"تقوی"** **25,17**

مقابلہ مقالہ نویسی برائے خدام بعنوان **"جماعت احمدیہ اور خدمت قرآن"** 31-26

مقابلہ مقالہ نویسی برائے اطفال بعنوان ''سیرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ'' 35,32

مقابلہ مقالہ نویسی برائے لجنہ اماء اللہ بعنوان ''بد رسومات کے خلاف جہاد'' 41,36

مقابلہ مقالہ نویسی برائے ناصرات الاحمدیہ بعنوان ''سیرت حضرت عائشہ صدیقہؓ'' 44,42,

نتیجہ امتحان سہ ماہی سوم 2009ء 48,45

ادا ریہ

”کیا اللہ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں“

اللہ تعالیٰ رحیم و رحمان ہے اپنے بندوں پر شفقت کرنے والا اور بہت پیار کرنے والا ہے۔اس کی رحمتیں کل عالم پر جلوہ فگن ہیں سورج کو دیکھ لیں تمام مخلوقات پر یکساں روشن ہے۔نیکوکار بھی اس کے فوائد سے فیض یاب ہوتے ہیں اور بدکار بھی۔یہی حال خدا کی طرف سے مہیا کردہ اکثر نعماء میں نظر آتا ہے۔یہ خدا تعالیٰ کا عام سلوک ہے جو تمام مخلوقات سے ہوتا ہے،لیکن جو لوگ خدا سے لو لگاتے ہیں اور خدا کے ہی ہو جاتے ہیں ان سے خدا کا سلوک بھی عام مخلوق کی نسبت زیادہ مائل بہ کرم ہوتا ہے۔جب یہ اہل صفا دنیا سے منہ موڑ کر آستانہ الوہیت پر سر خم کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کا معین و مددگار اور حامی و ناصر ہو جاتا ہے اور یہ نوید ان کو دیتا ہے۔

﴿ کیا اللہ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں ﴾

یہ قرآن کریم کی آیت بھی ہے اور حضرت مسیح موعودؑ کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً بھی یہ خوشخبری عطا فرمائی۔

آنحضرت ﷺ کی سیرت طیبہ میں ایسے بہت سے واقعات ملتے ہیں جب خدا نے آپ ﷺ کی خاطر اپنی خصوصی تقدیر جاری فرمائی۔حضرت مسیح موعودؑ کی زندگی میں بھی ایسی متعدد مثالیں ملتی ہیں جب خدا نے آپ سے ایسا سلوک فرمایا جیسے مادر مہربان اپنے بچے کو دونوں بازوؤں میں سمیٹ لیتی ہے اور ہر خطرے کے لئے سپر بن جاتی ہے۔حضرت مسیح موعودؑ کے غلاموں میں سے بھی بعض کے ساتھ خدا تعالیٰ کی خصوصی شفقت کا سلوک نظر آتا ہے حضرت مولانا غلام رسول راجیکی صاحب کا یہ ایمان افروز واقعہ ملاحظہ فرمائیں:۔

”ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں قادیان مقدس میں تھا۔اتفاق سے گھر میں اخراجات کے لئے کوئی رقم نہ تھی۔اور میری بیوی کہہ رہی تھی گھر کی ضرورت کے لئے گھر میں کوئی رقم نہیں۔بچوں کی تعلیمی فیس بھی ادا نہیں ہو سکی سکول والے تقاضا کر رہے ہیں۔بہت پریشانی

ہے۔ابھی وہ بات کہہ ہی رہی تھیں کہ دفتر نظارت سے مجھے حکم آ گیا کہ دہلی اور کرنال وغیرہ میں بعض جلسوں کی تقریب ہے آپ ایک وفد کے ساتھ جانے کے لئے تیار ہو کر ابھی دفتر آ ئیں۔جب میں دفتر جانے لگا تو میری اہلیہ نے مجھے پھر کہا کہ آپ لمبے سفر پہ جارہے ہیں اور گھر میں بچوں کے گزارا اور اخراجات کے لئے کوئی انتظام نہیں میں ان چھوٹے بچوں کے لئے کیا انتظام کروں؟ **میں نے کہا میں سلسلے کا حکم ٹال نہیں سکتا اور جانے سے رُک نہیں سکتا کیونکہ میں نے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عہد کیا ہوا ہے۔** صحابہ کرامؓ جب اپنے اہل وعیال کو گھروں میں بے سرو سامانی کی حالت میں چھوڑ کر روانہ ہوتے تھے تو گھر والوں کو یہ بھی خطرہ ہوتا تھا نہ معلوم وہ واپس آتے ہیں یا شہادت کا مرتبہ پا کر ہمیشہ کے لئے ہم سے جُدا ہو جاتے ہیں بچے یتیم اور بیوی بیوہ ہوتی ہے۔لیکن (..........) ہم سے اور ہمارے اہل وعیال سے نرم سلوک کیا گیا ہے۔اور ہمیں قتال اور حرب درپیش نہیں بلکہ زندہ سلامت آنے کے زیادہ امکانات ہیں۔پس آپ کو اس نرم سلوک کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا شکر بجالانا چاہیئے۔اس پر میری بیوی خاموش ہوگئی اور میں گھر سے نکلنے کے لئے آگے بڑھا۔اس حالت میں مَیں نے اللہ کے حضور عرض کیا کہ ''اے میرے محسن خدا تیرا یہ عاجز بندہ تیرے کام کے لئے روانہ ہو رہا ہے اور گھر کی حالت تجھ پر مخفی نہیں تُو خود ہی ان کا کفیل ہو اور ان کی حاجت روائی فرما تیرا یہ عبدِ حقیر ان افسردہ دلوں اور حاجت مندوں کے لئے راحت اور مسرت کا کوئی سامان مہیا نہیں کرسکتا۔'' میں دعا کرتا ہوا ابھی بیرونی دروازے تک پہنچا کہ باہر سے کسی نے دستک دی۔جب میں نے آگے بڑھ کر دروازہ کھولا تو ایک صاحب کھڑے تھے انہوں نے فرمایا فلاں شخص نے مجھے بلا کر یکصد روپیہ دیا ہے اور کہا ہے کہ آپ کے ہاتھ میں دے کر عرض کیا جائے کہ اس کے دینے والے کا نام کسی سے ذکر نہ کریں۔میں نے وہ روپے لے کر انہی صاحب کو اپنے ساتھ لیا اور کہا کہ میں تو اب (..........) سفر کے لئے نکل پڑا ہوں۔بازار سے گھر جانا مناسب نہیں اب میں نے جو کچھ بازار سے ضروری سامان خورد ونوش لینا ہے وہ میرے گھر پہنچا دیں۔وہ شخص بخوشی میرے ساتھ بازار گیا میں نے ضروری سامان خرید کر ان کو گھر لے جانے کے لئے دے دیا، اور بقیہ رقم متفرق اخراجات اور ضروریات کے لئے ان کے ہاتھ گھر بھجوادی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالك

(حیات قدسی صفحہ ۲۶۷۔۲۶۶)

xxxxx(x)xxxxx

القرآن

انابت الی اللہ

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحاً
فَاِنَّہٗ یَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ مَتَاباً

(الفرقان آیت :۷۲)

ترجمہ: اور جو توبہ کرے اور نیک اعمال بجالائے تو وہی ہے جو اللہ کی طرف توبہ کرتے ہوئے رجوع کرتا ہے

(اردو ترجمہ از حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ)

xxxxx(x)xxxxx

حدیث نبوی ﷺ

احساس ندامت

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَسْرَفَ رَجُلٌ عَلٰی نَفْسِهٖ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ اَوْصٰی بَنِیْهِ فَقَالَ اِذَا اَنَا مِتُّ فَاَحْرِقُوْنِیْ ثُمَّ اسْحَقُوْنِیْ ثُمَّ ذَرُّوْنِیْ فِی الرِّیْحِ فِی الْبَحْرِ فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَ عَلَیَّ رَبِّیْ لَیُعَذِّبُنِیْ عَذَابًا مَا عَذَّبَهُ اَحَدًا قَالَ فَفَعَلُوْا بِهٖ ذٰلِکَ فَقَالَ لِلْاَرْضِ : اَدِّیْ مَا اَخَذْتِ، فَاِذَا هُوَ قَائِمٌ فَقَالَ لَهُ مَا حَمَلَکَ عَلٰی مَاصَنَعْتَ قَالَ خَشْیَتُکَ اَوْ مَخَافَتُکَ یَا رَبِّ فَغَفَرَ لَهُ.

(بخاری کتاب التوحید، ابن ماجہ کتاب الزھد باب ذکر الذنوب، مسند احمد جلد 2 ص 269)

ترجمہ:۔ حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ایک شخص نے اپنے آپ پر بہت زیادتی کی، خوب گناہ کئے جب وہ مرنے لگا تو اس نے اپنے بیٹوں کو وصیت کی کہ جب میں مرجاؤں تو مجھے جلا دینا، پھر میرے جلے ہوئے جسم کو باریک پیس لینا اور میری اس راکھ کو سمندری فضا کی ہوا میں اُڑا دینا خدا کی قسم مجھے یہ ڈر ہے کہ اگر میں اپنے خدا کے ہاتھ آ گیا تو میرے گناہوں کی وجہ سے وہ مجھے ایسی سزا دے گا جس کی مثال نہیں مل سکے گی حضور ﷺ نے فرمایا چنانچہ اس کے بیٹوں نے اس کی وصیت کے مطابق عمل کیا لیکن خدا نے زمین کو حکم دیا جہاں جہاں اس شخص کی راکھ کے ذرے گرے ہیں وہ سب واپس کر دو چنانچہ وہ شخص پورے جسم کے ساتھ خدا کے حضور لرزاں ترساں آ حاضر ہوا خدا نے اس سے پوچھا تم نے ایسا کیوں کیا؟ اس نے جواب دیا تیری خشیت اور تیرے خوف نے مجھے ایسا کرنے پر مجبور کیا۔ خدا کو اس کی یہ ادا اور احساسِ ندامت پسند آیا اور اس شخص کو بخش دیا۔

عربی منظوم کلام

وَاٰخِرُ نُصْحِیْ تَوْبَةٌ ثُمَّ تَوْبَةٌ

اَطِعْ رَبَّکَ الْجَبَّارَ اَهْلَ الْاَوَامِرِ
وَخَفْ قَهْرَهٗ وَاتْرُکْ طَرِیْقَ التَّجَاسُرِ

اپنے جبار اور صاحب حکم رب کی اطاعت کر اور اس کے قہر سے ڈر اور دلیری کا طریقہ چھوڑ دے

وَکَیْفَ عَلَی النَّارِ النَّهَا بِرِتَصْبِرُ
وَاَنْتَ تَـأَذّٰی عِنْدَ حَرِّ الْهَوَاجِرِ

اور تو دوزخ کی آگ پر کس طرح صبر کرے گا حالانکہ تجھے تو دوپہر کی گرمی سے بھی تکلیف ہوتی ہے

وَوَاللّٰهِ اِنَّ الْفِسْقَ صِلٌّ مُّدَمِّرٌ
کَمَلْمَسِ اَفْعٰی نَاعِمٌ فِی النَّوَاظِرِ

اور خدا کی قسم بدکاری ایک ہلاک کردینے والا سانپ ہے جو سانپ کی کھال کی طرح دیکھنے میں اچھی معلوم ہوتی ہے

فَلَا تَخْتَرُو الطَّغْوٰی فَاِنَّ اِلٰهَنَا
غَیُوْرٌ عَلٰی حُرُمَاتِهٖ غَیْرُ قَاصِرِ

پس سرکشی نہ اختیار کرو کیونکہ ہمارا خدا بڑا غیرت مند ہے اور اپنی حرام کی ہوئی چیزوں کے کرنے والے کو سزا کے بغیر نہیں چھوڑے گا

وَلَا تَقْعُدَنْ یَابْنَ الْکِرَامِ بِمُفْسِدٍ
فَتَرْجِعُ مَنْ حَبَّ الشَّرِیْرَ کَخَاسِرِ

اور اے بزرگوں کے بیٹے تو شریروں کے پاس نہ بیٹھا کر کیونکہ تو شریروں سے محبت کر کے نقصان ہی اٹھائے گا

وَاٰخِرُ نُصْحِیْ تَوْبَةٌ ثُمَّ تَوْبَةٌ
وَمَوْتُ الْفَتٰی خَیْرٌ لَّهٗ مِنْ مَّنَاکِرِ

اور میری آخری نصیحت یہ ہے کہ توبہ کر اور پھر توبہ کر اور ایک جوان کا مرجانا اس کے گناہ کرنے سے اچھا ہے

(القصائد الاحمدیہ مترجم جدید ایڈیشن صفحہ ۳۷۷)

فارسی منظوم کلام

ایں چشمۂ رواں کہ بخلقِ خدادہم

جان و دلم فدائے جمالِ محمد است
خاکم نثارِ کوچہ آل محمد است

میری جان و دل محمد کے جمال پر فدا ہیں۔اور میری خاک آل محمدؐ کے کوچہ پر قربان ہے

دیدم بعینِ قلب وشنیدم بگوشِ ہوش
در ہر مکان ندائے جلالِ محمد است

میں نے دل کی آنکھوں سے دیکھا اور عقل کے کانوں سے سنا۔ہر جگہ محمدؐ کے جلال کا شہرہ ہے

ایں چشمۂ رواں کہ بخلقِ خدا دہم
یک قطرۂ زبحرِ کمالِ محمد است

معارف کا یہ دریائے رواں جو میں مخلوق خدا کو دے رہا ہوں یہ محمدؐ کے کمالات کے سمندر میں سے ایک قطرہ ہے

ایں آتشم زِ آتشِ مہر محمدی ست
وایں آبِ من زآبِ زلالِ محمد است

یہ میری آگ محمدؐ کے عشق کی آگ کا ایک حصہ ہے اور میرا پانی محمدؐ کے مصفا پانی میں سے لیا ہوا ہے

(درثمین فارسی مترجم صفحہ 145)

☆☆☆☆☆☆

اردو منظوم کلام

☆نعتِ رسول کریم ﷺ☆

سب پاک ہیں پیمبر اِک دوسرے سے بہتر
لیک از خدائے برتر خیرالوریٰ یہی ہے
پہلوں سے خوب تر ہے خوبی میں اِک قمر ہے
اس پر ہر اِک نظر ہے بدرُالدجےٰ یہی ہے
پہلے تو رہ میں ہارے پار اُس نے ہیں اُتارے
میں جاؤں اُس کے وارے بس ناخُدا یہی ہے
پردے جو تھے ہٹائے اندر کی رہ دکھائے
دل یار سے ملائے وہ آشنا یہی ہے
وہ یار لامکانی ، وہ دلبر نہانی
دیکھا ہے ہم نے اس سے بس رہ نُما یہی ہے
وہ آج شاہ دیں ہے وہ تاج مرسلیں ہے
وہ طیّب و اَمیں ہے اُس کی ثناء یہی ہے
حق سے جو حکم آئے سب اُس نے کر دکھائے
جو راز تھے بتائے نعم العطاء یہی ہے
آنکھ اس کی دور بیں ہے دل یار سے قریں ہے
ہاتھوں میں شمع دیں ہے عین الضیاء یہی ہے
جو راز دیں تھے بھارے اس نے بتائے سارے
دولت کا دینے والا فرماں روا یہی ہے

(درثمین اردو مطبوعہ رقیم پریس لندن صفحہ ۸۳)

☆☆☆☆☆☆

کلام الامام

کرامت کیا چیز ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

’’وہ خدا جو آنکھوں سے پوشیدہ مگر سب چیزوں سے زیادہ چمک رہا ہے جس کے جلال سے فرشتے بھی ڈرتے ہیں۔ وہ شوخی اور چالاکی کو پسند نہیں کرتا اور ڈرنے والوں پر رحم کرتا ہے سو اس سے ڈرو اور ہر ایک بات سمجھ کر کہو۔ تم اُس کی جماعت ہو جن کو اُس نے نیکی کا نمونہ دکھانے کے لئے چُنا ہے۔ سو جو شخص بدی نہیں چھوڑتا اور اس کے لب جھوٹ سے اور اس کا دل ناپاک خیالات سے پرہیز نہیں کرتا وہ اس جماعت سے کاٹا جائے گا۔ اے خدا کے بندو! دلوں کو صاف کرو اور اپنے اندرونوں کو دھوڈالو تم نفاق اور دورنگی سے ہر ایک کو راضی کر سکتے ہو مگر خدا کو اس خصلت سے غضب میں لاؤ گے اپنی جانوں پر رحم کرو اور اپنی ذرّیت کو ہلاکت سے بچاؤ۔ کبھی ممکن ہی نہیں کہ خدا تم سے راضی ہو حالانکہ تمہارے دل میں اس سے زیادہ کوئی اور عزیز بھی ہے۔ اس کی راہ میں فدا ہو جاؤ اور اس کے لئے محو ہو جاؤ اور ہمہ تن اس کے ہو جاؤ۔ اگر چاہتے ہو کہ اسی دنیا میں خدا کو دیکھ لو۔ کرامت کیا چیز ہے؟ اور خوارق کب ظہور میں آتے ہیں؟ سو سمجھو اور یاد رکھو کہ دلوں کی تبدیلی آسمان کی تبدیلی کو چاہتی ہے۔ وہ آگ جو اخلاص کے ساتھ بھڑکتی ہے وہ عالم بالا کو نشان کی صورت پر دکھلاتی ہے ......

وہ کرامت جو خدا کا جلال اور چمک اپنے ساتھ رکھتی ہے اور خدا کو دکھلا دیتی ہے وہ خدا کی ایک خاص نصرت ہوتی ہے جو اُن بندوں کی عزت زیادہ کرنے کے لئے ظاہر کی جاتی ہے جو حضرت احدیّت میں جان نثاری کا مرتبہ رکھتے ہیں‘‘

(راز حقیقت روحانی خزائن جلد ۱۴ صفحہ ۱۵۶، ۱۵۷ جدید ایڈیشن)

xxxxx(x)xxxxx

جلسہ سالانہ کی یادیں

اشاعت دین کے لئے جماعت احمدیہ کی جانفشانی

تقریر حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابعؒ)
(بر موقع جلسہ سالانہ ۱۹۷۵ء)
نوٹ: اس تقریر کا ایک حصہ جو مالی قربانیوں سے تعلق رکھتا ہے وہ شائع کیا جا رہا ہے

اس کی ابتداء کس طرح ہوئی؟ سب سے پہلے تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی ہیں اپنے آپ کو خدا کے سپرد کرنے والے۔ آپ کے غلاموں میں سے اللہ تعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو یہ توفیق عطا فرمائی۔ آپ یہ ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''خدا تعالیٰ کے فضل و کرم نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا۔ میرے ساتھ تعلق اخوت پکڑنے والے اور اس سلسلہ میں داخل ہونے والے جس کو خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے قائم کیا ہے، محبت اور اخلاص کے رنگ سے ایک عجیب طرز پر رنگین ہیں۔ نہ میں نے اپنی محنت سے بلکہ خدا تعالیٰ نے اپنے خاص احسان سے یہ صدق سے بھری ہوئی روحیں مجھے عطا کی ہیں۔''

(فتح (......)، روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ:۳۵)

اور پھر ذکر کرتے ہوئے آگے فرماتے ہیں کہ ان میں سے ایک خاص روح کا ذکر کرتا ہوں اور وہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول حضرت حکیم مولوی نور الدین (......) تھے۔ آپ کے خط کا اقتباس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پیش کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ دیکھو انکے اخلاص کا نمونہ انہوں نے مجھے لکھا:

''مولانا۔ مرشدنا۔ امامنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ عالی جناب میری دعا یہ ہے کہ ہر وقت حضور کی جناب میں حاضر رہوں اور امام زمان سے جس مطلب کے واسطے وہ مجدد کیا گیا وہ مطالب حاصل کروں۔ اگر اجازت ہو تو میں نوکری سے استعفیٰ دے دوں اور دن رات خدمت عالی

میں پڑا رہوں یا اگر حکم ہو تو اس تعلق کو چھوڑ کر دنیا میں پھروں اور لوگوں کو دین حق کی طرف بلاؤں اور اسی راہ میں جان دوں ۔ میں آپ کی راہ میں قربان ہوں ۔ میرا جو کچھ ہے میرا نہیں آپ کا ہے ۔ حضرت پیرو مرشد میں کمال راستی سے عرض کرتا ہوں کہ میرا سارا مال و دولت اگر دینی اشاعت میں خرچ ہو جائے تو میں مراد کو پہنچ گیا ۔''

(فتح (......) روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ:۳۶)

یہ جو بارش کا ابتدائی قطرہ تھا، خدا کے فضلوں کا جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعاؤں کے طفیل اس دنیا کی اصلاح کے لئے نازل ہوا۔ پھر یہ بارش شدت اختیار کر گئی اور بڑی کثرت سے خدا نے خدا کی راہ میں قربانی کرنے والے سعید فطرت انسان مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو عطا کئے ۔ جماعت احمدیہ کی قربانیوں کا ذکر بہت ہی طویل ذکر ہے

خلاصۃً میں نے صرف چند مثالیں چنی ہیں، مختلف انواع کی جو میں آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں ۔

قرآن کریم نے ابراہیمی قربانیوں کا وہ رنگ جو محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپؐ کے ماننے والوں نے اختیار کیا تھا، اسکا بار ہا ذکر فرمایا ہے اور حدیث نبویہ اور تاریخ میں بھی بکثرت اسکی مثالیں ملتی ہیں۔ ایک چیز جو بڑی اہم ہے قربانیوں کے لئے قرآن کریم اسکا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ (آل عمران:۹۳)

خدا کی راہ میں ادنیٰ اور گھٹیا چیز نہیں ندا کیا کرتے ۔ جو بہترین تمہارا ہے جب تک تم وہ خدا کی راہ میں نہ دو گے تم حقیقی نیکی کو نہیں پا سکتے ۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانے میں جماعت نے جو مالی قربانی کا آغاز کیا اس میں بکثرت ایسی مثالیں ملتی ہیں اور بعد میں پھر بہت ہی زیادہ ہو گئیں کہ جماعت احمدیہ کی عورتوں نے جن کو سب سے زیادہ پیاری چیز زیور ہوتا ہے وہ اس طرح پھینکا ہے خدا کی راہ میں کہ اس کی کوئی حقیقت نہیں تھی، ان کی نظر میں ذرہ بھی وقعت نہیں رکھتا تھا۔ اس کا قبول کئے جانا وقعت رکھتا تھا اس کا گلے کا زیور بننا کوئی وقعت نہیں رکھتا تھا اور اس میں آغاز سب سے پہلے حضرت اماں جان (......) سے ہوتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایک دفعہ جلسہ سالانہ پر ضرورت پیش آئی ۔ آجکل تو لاکھوں مہمان کھاتے ہیں اور جماعت کو پتہ بھی نہیں لگتا۔ اس سے بھی زیادہ آئیں تب بھی جماعت برداشت کر سکتی ہے ۔ وہ ابتدائی دور ایسا تھا کہ ایک موقع پر جلسہ سالانہ کے مہمان آئے اور ان کے لئے سالن کے پیسے نہیں تھے ۔ حضرت میر ناصر نواب صاحب نے عرض کیا حضورؑ سے کہ حضور! کیا کیا جائے ، سالن کے پیسے نہیں ہیں؟ آپؑ نے اماں جان کا ذکر کر کے فرمایا کہ بیوی صاحبہ سے جا کے انکا زیور لے آؤ اور فروخت کر کے پیسوں کا انتظام کرو۔ چنانچہ وہ زیور پہلا جو خدا کی راہ میں خیرات کیا گیا اس دور میں وہ

حضرت اماں جان کا تھا۔آپ نے وہ زیور فروخت کیا اور رات مہمانوں نے سالن کھایا۔

(رفقاء) احمد جلد ۴ صفحہ:۱۰۸)

ان کو کیا پتہ تھا کہ یہ کیسا مبارک اور کیسا مقدس سالن ہے جو آج کھایا جا رہا ہے۔

دوسرا اسی غلام نے جس نے یہ روایت کی ہے، حضرت منشی ظفر احمد صاحب، انہوں نے خود یہ رنگ پکڑا۔

حضرت مسیح موعودؑ کو اشتہار کے لئے ضرورت پیش آئی ساٹھ روپے کی اور مثال سامنے تھی۔گھر گئے جماعت سے ذکر بھی نہیں کیا اور اپنی بیوی کا زیور لیکر فروخت کیا اور ساٹھ روپے حضرت مسیح موعودؑ کی خدمت میں پیش کر دیئے۔

(رفقاء) احمد جلد ۴ صفحہ:۵۷،۵۸)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اسی مثال کو زندہ کرتے ہوئے اپنے گھر میں بھی جاری فرمایا اور پھر جماعت میں تو اس کثرت سے یہ مثالیں پھیل گئیں کہ انکا ذکر تفصیل کے ساتھ ہو ہی نہیں سکتا۔اخبار الفضل جاری کرنا تھا۔آج جو آپ پڑھتے ہیں بڑے شوق اور محبت کے ساتھ،کوئی پیسہ پاس نہیں تھا،کوئی مددگار ایسا نہیں تھا جو اتنی رقم خرچ کر سکے۔اپنی پہلی حرم حضرت سیدہ امّ ناصر کے پاس گئے اور انکا جو کچھ زیور تھا یہاں تک کہ اپنی بچی ناصرہ بیگم کے لئے جو انہوں نے زیور رکھا ہوا تھا وہ بھی انہوں نے لے لیا اور یہ سارے کا سارا فروخت کر کے آپ نے الفضل کو جاری کیا۔حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں کہ ہمیشہ مجھے یہ قربانی یاد رہتی ہے اور میرے دل میں ہمیشہ اس قربانی کی وجہ سے انکا بڑا بھاری احترام رہتا ہے کہ جماعت کی ایک عظیم الشان ضرورت کو پورا کیا جو قیامت تک کے لئے دور رس نتائج رکھتی ہے۔

(سوانح فضل عمر جلد ۱ صفحہ:۲۳۹،۲۴۰)

اب یہ تو ہیں چند ابتدائی ذکر اب سنئے کہ ساری جماعت کی عورتیں کس طرح اس راہ میں اپنی جانیں اور زیور فدا کرتی رہیں۔**(بیت)** برلن کی تحریک ہوئی۔حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اس کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

”قادیان سے باہر کے خاص چندوں میں سب سے اول نمبر پر کپتان عبد الکریم صاحب ہیں،سابق کمانڈر انچیف ہیں یہ،ان کی اہلیہ کا چندہ جنہوں نے اپنا کل زیور اور اعلیٰ کپڑے قیمتی خدا کی راہ میں دے دیئے،ڈیڑھ ہزار روپے بنا۔یہ دے کر انہوں نے ایک نیک مثال قائم کی ہے۔اسی قسم کے اخلاص کی دوسری مثال چوہدری محمد حسین صاحب صدر قانون گو سیالکوٹ کے خاندان کی ہے۔انکی بیوی،بھاوج،بہو نے اپنے زیورات قریباً سب کے سب اس چندے میں دے دیئے جنکی قیمت اندازاً دو ہزار روپے تک پہنچی۔تیسری مثال اسی قسم کے اخلاص کے نمونے کی سیٹھ ابراہیم صاحب کی صاحبزادی کی ہے۔اس مخلص بہن نے اپنے کل زیورات جو اندازاً ایک ہزار روپے کی قیمت کے ہوں گے چندے میں دے دیئے۔چوتھی مثال اعلیٰ درجہ کے اخلاص کی خان بہادر محمد علی خان اسسٹنٹ پولیس پولیٹیکل آفیسر چکدرہ کی ہے انکی اہلیہ اور دختر نے اپنا زیور جسکی

قیمت اندازاً ایک ہزار روپیہ تھی، چندہ میں دیا۔ خان بہادر صاحب کی اہلیہ نے تو اپنی مرحومہ دختر کا زیور بھی جو انہوں نے بطور یادگار رکھا ہوا تھا وہ بھی اس راہ میں فدا کر دیا۔ پانچویں مثال میاں عبداللہ سنوری ریاست پٹیالہ کی بیوی اور بیٹی اور بہو کی ہے جنہوں نے بہت محدود ذرائع آمد کے باوجود دو سو روپے سے اوپر چندہ بصورت نقد اور زیور دے دیا۔''

(الفضل یکم مارچ ۱۹۲۳ء)

پھر آپ فرماتے ہیں:

''کہ یہ بھی ایمان کی علامت ہے کہ کئی لوگ لکھ رہے ہیں کہ آپ دعا فرمائیں کہ میری بیوی چندہ دینے میں کمزوری نہ دکھا جائے۔ پھر بعض لکھ رہے ہیں کہ وفات یافتہ بیوی کی طرف سے بھی چندہ دینے کی اجازت دی جائے۔ غرض یہ ایسا نظارہ ہے کہ جو اپنی نظیر نہیں رکھتا اور جس کا نمونہ صحابہ رضوان اللہ علیہم کے زمانہ میں ہی پایا جاتا تھا۔''

حضرت منشی امام الدین صاحب ابتدائی **(رفقاء)** میں سے تھے۔ جب **(بیت) فضل** لندن کی تحریک ہوئی تو ان کی بیوی نے صرف ایک زیور والدہ مرحومہ کی نشانی کے طور پر جو رکھا ہوا تھا وہ رکھ کر باقی سارا زیور اپنی خوشی سے پیش کر دیا۔ اہلیہ ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب نے لندن **(بیت الذکر)** کے لئے دس اشرفیاں دیں۔ یہ اہلیہ ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب مرحوم میری نانی تھیں اور مجھے یقین ہے کہ یہ سب لوگ جو اپنے والدین کا یا دادیوں کا یا نانیوں کا ذکر پڑھ رہے ہوں گے، سن رہے ہوں گے یا پڑھتے ہوں گے، انکے فخر کی اصل وجہ یہ ہوگی، یہ نہیں کہ وہ خاندان کتنا اونچا تھا، یہ نہیں کہ انکے پاس اموال کتنے تھے بلکہ ہمیشہ انکے لئے فخر کا معیار اب یہ بن جائے گا کہ ہماری نانی نے یہ دے دیا، ہماری دادی نے یہ دے دیا، ہمارے نانا نے یہ قربان کیا، ہمارے دادا نے یہ قربان کیا۔ تو یہ جو فخر ہے کہ انہوں نے دس اشرفیاں میری امی مرحومہ کی شادی کے لئے رکھی ہوئی تھیں وہ انہوں نے اس راہ میں قربان کر دیں۔ حضرت مصلح موعود نے فرمایا:

''مرد اور عورت اور بچے سب ایک خاص نشۂ محبت میں چور نظر آتے تھے۔ کئی عورتوں نے اپنے زیور اتار دیئے اور بہتوں نے ایک دفعہ چندہ دے کر پھر دوبارہ جوش آنے پر اپنے بچوں کی طرف سے چندہ دینا شروع کیا۔ پھر بھی جوش کو دبتا نہ دیکھ کر اپنے وفات یافتہ رشتہ داروں کے نام سے چندہ دیا۔''

(تواریخ (بیت) فضل لندن صفحہ:۲۲)

یہ تو قادیان کے قرب و جوار کا حال تھا۔ دور کی جماعتیں بھی خدا کے فضل سے یہ نمونے دیکھ کر اسی طرح آگے بڑھیں۔ میں چند مثالیں پیش کر رہا ہوں سینکڑوں، ہزاروں مثالیں ہیں جن میں سے صرف چند ایک اختیار کی گئیں ہیں۔

ڈاکٹر شفیع احمد صاحب محقق دہلوی ایڈیٹر روزنامہ ''اتفاق'' دہلی لکھتے ہیں۔ کس تفصیل سے عورتوں نے قربانیاں دی ہیں وہ اندازہ کیجئے:

''جمعہ کی نماز جماعت دہلی خاکسار کے دفتر میں پڑھتی ہے جو اب سڑک واقع ہے۔ گزشتہ

جمعہ کو خطیب نے حضرت اقدس کا خطبہ جو الفضل میں چھپا ہوا تھا سنایا۔ یہاں سوائے میری اہلیہ کے باقی تمام مرد تھے اور میں یہ سوچ رہا تھا کہ بیگم سے نماز کے بعد کہوں گا کہ **(بیت الذکر)** کے لئے آپ اپنی پازیب دے دیں (جو پاؤں کا زیور ہوتا ہے) کہ اتنے میں دروازہ کی کھٹکھٹاہٹ میرے کان میں آئی اور میں گھر میں گیا جہاں وہ مصلے پر بیٹھی ہوئی خطبہ سن رہی تھیں اور انکی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ کچھ بات نہیں کی اور اپنے گلے سے پنج لڑا طلائی ہار جو غالباً تین سو روپے کا تھا مجھے دے دیا۔''

(سوانح فضل عمر جلد ۲ صفحہ: ۳۵۱)

مردوں کی قربانیاں بھی کسی سے پیچھے نہیں تھیں۔ وہ میدان جہاد میں تو دیں، اس کا بعد میں ذکر آئے گا لیکن مالی قربانی میں بھی مرد کسی سے پیچھے نہیں رہے تھے۔ ان میں ایسے بھی تھے کہ جو نہایت کمزور حالت میں تھے۔ جن کے پاس کچھ بھی نہیں تھا دینے کے لئے یا بہت تھوڑا اندوختہ تھا وہ سب انہوں نے خدا کی راہ میں فدا کر دیا۔

قرآن کریم ایسے لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے

وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ (الحشر:۱۰)

کہ میرے بندوں کا یہ حال ہے کہ صرف یہی نہیں کہ امیر ہی ہوں تو خدا کی راہ میں دیتے ہیں زیور والے ہی نہیں صرف قربانیاں کرتے۔ جن کے پاس کچھ بھی نہیں ہوتا وہ بھی جو کچھ بھی حاصل کر سکتے ہیں وہ پیش کر دیتے ہیں خدا کی راہ میں

حضرت خلیفۃ المسیح ایسے لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''ایسے ایسے لوگوں نے اس میں حصہ لیا ہے کہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔۔۔۔۔ ایک خاصی تعداد ایسے لوگوں کی ہے جنہوں نے اپنی حیثیت اور طاقت سے زیادہ حصہ لیا ہے۔ بعض لوگ تو ایسے ہیں جنہوں نے اپنا سارا اندوختہ دے دیا ہے۔ بعض ایسے ہیں جنکی چار چار پانچ پانچ روپیہ کی آمدنیاں ہیں اور انہوں نے کمیٹیاں ڈال کر اس میں حصہ لیا۔ یا کوئی جائیداد فروخت کر کے جو کچھ جمع کیا ہوا تھا وہ سب کا سب دے دیا ہے۔''

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۴ دسمبر ۱۹۳۴ء بحوالہ تاریخ احمدیت جلد ۸ صفحہ ۳۹)

فرماتے ہیں:

''بعض مخلص ایسے بھی تھے جنہوں نے اپنا سارا کا سارا اندوختہ دے دیا تھا۔ ایک نے لکھا دوسرے سال میں نے شرم کی وجہ سے بتایا نہیں تھا۔ میں نے اپنی کچھ اشیاء بیچ کر چندہ دیا تھا۔ پھر تیسرے سال سب کچھ بیچ کر چندہ دے چکا ہوں۔''

(تقریر فرمودہ ۲۷ دسمبر ۱۹۴۳ء بحوالہ تاریخ احمدیت جلد ۸ صفحہ: ۳۸،۳۷)

ہمارے سیالکوٹ کے ایک دوست مزدور ہوتے تھے ایک زمانے میں۔ یہاں آج سٹیج پر بیٹھے ہیں ابھی ملاقات ہوئی ہے، مزدوری کرتے تھے، اتفاق سے مہینہ بھر سے انکی مزدوری نہیں ملی تھی۔ تحریک جدید کا جب آغاز ہوا اور انہوں نے دیکھا کہ لوگ کس طرح قربانیاں کر رہے ہیں۔ حسن اتفاق سے اس سے ذرا پہلے ان کو بارہ دن کی مزدوری ملی تھی اور تیس روپے کل ہوئے تھے۔ دل چاہتا تھا دوسرے گھر میں فاقے اور کمزوری کی حالت تھی۔ آخر انہوں نے یہ کہا اپنے دل پر جبر کر کے کہ میں یہ سمجھوں گا میں دس دن پیدا ہی نہیں ہوا تھا اور پہلے دس دن کی مزدوری میں خدا کی راہ میں دے دیتا ہوں۔ چنانچہ دس دن کے جو پچیس روپے بنے وہ انہوں نے خدا کی راہ میں دے دیئے اور دو دن کی مزدوری گھر میں رکھ لی۔ اللہ کا فضل پھر ان پر ایسا نازل ہوا کہ آج ان کا اکیلے کا تحریک جدید کا سالانہ چندہ اٹھارہ سو روپے ہے۔

اب سنیئے کمزور، غریب اور لاچار عورتوں کی قربانیاں جن کے پاس زیور نہیں تھے۔ ایک غریب اور ضعیف بیوہ جو افغانستان کی مہاجرہ تھی اور سوٹی لیکر بمشکل چل سکتی تھی۔ خود چل کر آئی اور حضور کی خدمت میں دو روپے پیش کر دیئے۔ اس کا ذکر حضرت صاحب نے خود اپنے الفاظ میں بعد میں کیا ہے۔ پھر کئی ایسی عورتیں تھیں، بیوہ عورتیں جو بعض یتیم بچوں کو بھی مزدوری کر کے پال رہی تھیں مزدوری کر کے۔ انکے پاس جو کچھ تھا وہ انہوں نے خدا کی راہ میں پیش کر دیا۔

ایک عورت جس کے پاس تھوڑا سا زیور تھا وہ اس نے دیا پھر تسلی نہ ہوئی دوبارہ گھر گئی جو برتن تھے وہ لے آئی اور وہ بھی حاضر کر دیئے۔ اس کے خاوند نے کہا کہ زیورات دے چکی ہے یہی کافی ہیں۔ اس نے کہا خدا کی قسم میرے دل میں اتنا جوش ہے کہ بس چلے تو تجھے بھی بیچ کر سب کچھ خدا کی راہ میں دے دوں۔ یہ وہ کیفیت تھی غربا عورتوں کی۔ دل ٹھنڈے ہی نہیں ہوتے تھے، دیتے چلے جاتی تھیں۔ برتن بیچ کے لیکن تسلی نہ ہوئی۔ کہا خدا کی قسم اے خاوند! میں تجھے بھی بیچ کر اپنا جو کچھ ہے خدا کی راہ میں دینے کو تیار ہوں۔ ایک غریب بھاگلپوری عورت تھی دو بکریاں تھیں صرف اس کے پاس۔ دو بکریاں ہانکتی ہوئی حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں پہنچی کہ حضور یہ دو بکریاں ہی ہیں ان کو قبول کر لیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (.....) لکھتے ہیں:

> ''ایک پٹھان عورت جو نہایت غریب، چلتے وقت بالکل پاس پاس قدم رکھ کر چلتی ہے۔ میرے پاس آئی اور اس نے دو روپے میرے ہاتھ پر رکھ دیئے۔ اس کی زبان پشتو ہے اردو کے چند الفاظ ہی بول سکتی ہے۔ اپنی ٹوٹی پھوٹی زبان میں اپنے ایک ایک کپڑے کو ہاتھ لگا کر کہا کہ یہ دوپٹہ دفتر کا ہے یعنی بیت المال نے مجھے صدقہ میں دیا ہے۔ یہ پاجامہ دفتر کا ہے، یہ جوتی دفتر کی ہے، میرا قرآن بھی دفتر کا ہے۔ میرے پاس کچھ نہیں ہے۔ میری ہر چیز بیت المال سے ملی ہوئی ہے۔ یہ دو روپے جو میرا سرمایہ حیات ہیں میں حضور کی خدمت میں پیش کرتی ہوں اسے قبول فرمائیں۔''

حضرت صاحب فرماتے ہیں:

''اس کا ایک ایک لفظ ایک طرف میرے دل پر نشتر کا کام کر رہا تھا۔ دوسری طرف میرا دل اس محسن کے احسان کو یاد کر کے جس نے ایک مردہ قوم میں سے ایسی زندہ سرسبز روحیں پیدا کر دیں، شکر و امتنان کے جذبات سے لبریز ہو رہا تھا اور میرے اندر سے یہ آواز آرہی تھی کہ خدایا تیرا یہ مسیح کس شان کا تھا جس نے ان پٹھانوں کی جو دوسروں کا مال لوٹ لیا کرتے تھے کس طرح کایا پلٹ دی کہ وہ تیرے دین کے لئے اپنی مِلک اور اپنے عزیز اور اپنے مال قربان کر دینے کو نعمت تصور کرتے ہیں۔''

(سوانح فضل عمر جلد ۲ صفحہ: ۳۴۹، ۳۵۰)

یہ تو قربانیوں کے چند نمونے ہیں۔ اموال، زیورات کی اور بڑی بڑی جائیدادوں کی قربانیاں ہوں یا پھٹے پرانے کپڑوں کی، بکریوں کی قربانیاں ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ ابتدائی قربانیاں ہمیشہ کے لئے تاریخ احمدیت کا سرمایہ رہیں گی۔ کروڑوں روپے تک اگر ہمارا چندہ پہنچ چکا ہے۔ وہ دن آئیں گے اور دور نہیں کہ اربوں سے زیادہ آپ کا چندہ ہوگا لیکن میں یہ سمجھتا ہوں کہ خدا کی محبت اور پیار کی نظریں ان دو بکریوں کی مالکہ پر ہمیشہ پڑتی رہیں گی۔ اس غریب پٹھانی کو خدا کا پیار ہمیشہ نوازتا رہے گا اور اس کے مقابل پر ان کروڑوں اور اربوں کی کوئی حیثیت نہیں ہوگی جس کا جو کچھ تھا وہ صدقے میں تھا اس میں سے بھی جو کچھ اس نے بچایا وہ خدا کے حضور پیش کر دیا۔ لیکن یہ ایک یا دو یا تین مثالوں کی بات نہیں ہے۔ میں نے بڑی مشکل سے وقت کے لحاظ سے چند مثالیں چنی ہیں۔ ہزارہا، لاکھوں مثالیں ایسی قربانیوں کی ہیں جن کا ذکر تاریخ احمدیت میں بھی نہیں ملے گا۔ کسی لکھی ہوئی کتاب میں آپ کو نظر نہیں آئے گا مگر خدا کے علم میں وہ باتیں ہیں جنہوں نے خفیہ طور پر، چھپ چھپ کر خدا کے حضور اپنی جان اور مال نثار کیا''۔ (خطابات طاہر۔ تقاریر جلسہ سالانہ قبل از خلافت صفحہ نمبر 258 تا 266)

☆☆☆☆

بہت بڑا علم کا خزانہ

پس ہر احمدی کو اس بات کی فکر کرنی چاہیے کہ وہ خود بھی اور اس کے بیوی بچے بھی قرآن کریم پڑھنے اور اس کی تلاوت کرنے کی طرف توجہ دیں۔ پھر ترجمہ پڑھیں پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تفسیر پڑھیں۔ یہ تفسیر بھی تفسیر کی صورت میں تو نہیں لیکن بہرحال ایک کام ہوا ہے کہ مختلف کتب اور خطابات سے ملفوظات سے حوالے اکٹھے کر کے ایک جگہ کر دیئے گئے ہیں۔ اور یہ بہت بڑا علم کا خزانہ ہے۔ اگر ہم قرآن کریم کو اس طرح نہیں پڑھتے تو فکر کرنی چاہئے اور ہر ایک کو اپنے بارے میں سوچنا چاہیے کہ کیا وہ احمدی کہلانے کے بعد ان باتوں پر عمل نہ کر کے احمدیت سے دور تو نہیں جا رہا۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 24 ستمبر 2004 مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل 8 /اکتوبر 2004ء صفحہ 6 کالم 1)

قیادت تعلیم

مجلس انصار اللہ پاکستان - ربوہ

مقابلہ مقالہ نویسی بعنوان ''تقوٰی''

برائے مجلس انصار اللہ پاکستان

قواعد، ذیلی عناوین وامدادی کتب

2009-10ء

قواعد:

☆ عنوان مقالہ ''**تقوٰی**''

☆ **مقالہ کے الفاظ 60ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد نہ ہوں۔ ایسے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے جن کے الفاظ کی تعداد 60ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد ہوگی۔**

☆ **مقالہ نگار اپنے الفاظ کی تعداد کو مقالہ کے ٹائٹل صفحہ پر نمایاں طور سے تحریر کریں۔**

☆ جن کتب کا حوالہ دیا جائے اُن کے مصنفین، کتاب کا نام، ایڈیشن، مطبع، سنِ اشاعت، جلد وصفحہ نمبر درج کیا جائے۔ اور حوالہ جات کو درست اور نمایاں طور سے تحریر کیا جائے۔

☆ کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔ مقالہ کے دائیں طرف حاشیہ ضرور چھوڑیں۔

☆ مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 **ستمبر 2010ء** ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆ **مقالہ نگار پہلے صفحہ پر مقالے کا عنوان، اپنا مکمل نام بمعہ ولدیت، مکمل پوسٹل ایڈریس بمعہ فون نمبرز، اپنی تنظیم اور مجلس کا نام نمایاں طور پر تحریر کریں۔**

☆ اس مقابلہ میں مجلس انصار اللہ پاکستان کے اراکین شریک ہوں گے۔

☆ مجلس انصار اللہ پاکستان کے اراکین اپنے مقالہ جات براہ راست قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان (ربوہ) کو بھجوائیں۔

☆ مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کے لئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جا رہی ہے۔ تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔ **مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی**

طرف سے دیئے گئے **ذیلی عناوین کی پابندی لازمی ہے۔**

☆ مقالہ نویس مقالہ مرکز میں جمع کروانے سے قبل ایک کاپی اپنے پاس رکھ لیں۔ مرکز میں جمع شدہ مقالہ واپس نہیں دیا جائے گا۔

☆ **مقالہ نویس اراکین کے لئے تمام قواعد کی پابندی لازمی ہے۔**

☆ **انعامات کی تفصیل درج ذیل ہے:**

اوّل :	سیٹ روحانی خزائن	+ سند امتیاز	+	**25** ہزار روپے نقد
دوم :	سیٹ تفسیر کبیر	+ سند امتیاز	+	**15** ہزار روپے نقد
سوم:	سیٹ انوار العلوم	+ سند امتیاز	+	**10** ہزار روپے نقد

ان **تین انعامات** کے علاوہ **دس انعامات** حُسن کارکردگی کی بناء پر **اگلی دس پوزیشنز** حاصل کرنے والوں کو **انعامی کتب اور سند امتیاز** کی صورت میں دیئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ مقابلہ میں شرکت کرنے والوں کو **سند شرکت** بھی دی جائے گی۔

ذیلی عناوین:

1- تقویٰ کے لغوی واصطلاحی معنی۔
2- تقویٰ۔ قرآن کریم کی روشنی میں۔
3- تقویٰ۔ احادیث کی روشنی میں۔
4- تقویٰ کی اہمیت وضرورت۔
5- قرآنی علوم کے انکشاف کے لئے تقویٰ کی اہمیت۔
6- تقویٰ کے حصول کے ذرائع۔
7- تقویٰ کے حصول کی شرائط۔
8- تقویٰ کے درجات۔
9- تقویٰ کی باریک راہیں۔
10- تقویٰ اعمال کی سچائی جانچنے کا معیار۔
11- تقویٰ ہر فتنہ سے محفوظ رکھنے کے لئے حصن حصین۔
12- تقویٰ کی برکات۔

13- اہلِ تقویٰ کی صفات۔
14- تقویٰ سے متعلق آنحضرتؐ، خلفائے راشدینؓ اور آپ کے صحابہؓ کے عملی نمونے۔
15- تقویٰ کے بارہ میں حضرت مسیح موعودؑ کے ارشادات۔
16- تقویٰ سے متعلق حضرت مسیح موعودؑ اور آپ کے رفقاء کے عملی نمونے۔
17- تقویٰ کے بارہ میں خلفائے احمدیت کے ارشادات۔

امدادی کتب:

1- قرآن کریم۔
2- کتب احادیث: صحاح ستہ۔ حدیقۃ الصالحین۔ ریاض الصالحین
3- کتب لغت۔ (المنجد۔ لسان العرب۔ مفردات امام راغب۔ اردو جامع انسائیکلو پیڈیا از مولانا حامد علی خان صاحب)
4- تفسیر بیان فرمودہ حضرت مسیح موعودؑ
5- روحانی خزائن حضرت مسیح موعودؑ
6- ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ
7- مجموعہ اشتہارات حضرت مسیح موعودؑ
8- مکتوبات احمد حضرت مسیح موعودؑ
9- مرزا غلام احمد قادیانی اپنی تحریروں کی رو سے سید داؤد احمد صاحب
10- حقائق الفرقان حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل
11- خطبات نور حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل
12- تفسیر صغیر + تفسیر کبیر مکمل حضرت مصلح موعود
13- خطبات محمود حضرت مصلح موعود
14- انوار العلوم حضرت مصلح موعود
15- تحریک جدید ایک الٰہی تحریک حضرت مصلح موعود
16- الاظہار لذوات الخمار حضرت مصلح موعود

17- خطبات ناصر — حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ

18- المصابیح — حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ

19- خطبات طاہر — حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ

20- خطبات طاہر (عیدین) — حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ

21- خطابات طاہر (تقاریر جلسہ سالانہ قبل از خلافت) — حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ

22- خطبات مسرور — حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

23- شرائط بیعت اور احمدی کی ذمہ داریاں۔ — حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

24- مشعل راہ — شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

25- مضامین بشیر — حضرت مرزا بشیر احمد صاحب

26- سیرت المہدی — مرتبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب

27- رفقائے احمد — ملک صلاح الدین صاحب (شائع کردہ مجلس انصاراللہ پاکستان)

28- 700 احکام خداوندی — مرتبہ: حنیف احمد محمود صاحب

29- لباس — از حنیف احمد محمود صاحب

مضامین الفضل:

7 اگست 2007ء	15 ستمبر 2008ء	31 جنوری 2002ء	24 مارچ 2003ء
28 جون 2007ء	8 اپریل 2008ء	2 فروری 2002ء	7 اپریل 2003ء
17 جون 2008ء	23 فروری 2008ء	6 مارچ 2002ء	11 اپریل 2003ء
27 فروری 2008ء	25 جون 2008ء	25 اپریل 2002ء	30 جولائی 2003ء
22 دسمبر 2008ء	19 دسمبر 2008ء	5 اگست 2002ء	31 جولائی 2003ء
31 جولائی 2008ء	7 فروری 2005ء	19 مئی 2005ء	10 نومبر 2003ء
7 مارچ 2008ء	17 مئی 2005ء	29 مئی 2005ء	10 دسمبر 2003ء
یکم ستمبر 1914ء	22 ستمبر 1964ء	26 اپریل 2003ء	16 اپریل 1998ء

20اپریل1938ء	21اکتوبر1942ء	21مئی1999ء	6جنوری2001ء
24،25جولائی1964ء	30جون1951ء	21اگست1999ء	23اگست2003ء
8جون1964ء	16فروری1933ء	11جنوری2003ء	یکم جنوری2000ء
30، 31مارچ،12اپریل1961ء	3نومبر1943ء	5جولائی2003	28جنوری1999ء
26نومبر1958ء	19نومبر1943ء	یکم جنوری2001ء	8جولائی2000ء
13ستمبر1964ء	25فروری1964ء	5جنوری2001ء	9دسمبر2000ء
26اکتوبر1940ء	23اکتوبر1999ء	23اپریل2001ء	6جنوری2001ء
19جون1962ء	13جنوری2001ء	8جون2001ء	24نمبر2001ء
29جون2001ء	24ستمبر2001ء	6اکتوبر2001ء	4مارچ2000ء
یکم نومبر2001ء	14نومبر2001ء	10جنوری2003ء	

رسائل:

''ریویو آف ریلیجنز'' (اردو)۔''الفرقان''۔ماہنامہ:''انصاراللہ''۔''خالد''۔''مصباح''۔

ماہنامہ انصاراللہ نومبر 1964ء۔جنوری1969ء

ماہنامہ مصباح اپریل مئی 1985ء

اخبارات:

الحکم۔البدر۔الفضل۔الفضل انٹرنیشنل

رہنمائی برائے مقالہ نویسی:

مقالہ نویس حضرات کی رہنمائی اور سہولت کے پیش نظر قرآن مجید، حضرت مسیح موعودؑ کے فرمودات اور خلفائے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات جو اس مقالہ کے عنوان کے ضمن میں آتے ہیں ان کی نشاندہی کردی گئی ہے اور اس کا انڈیکس مہیا کیا جارہا ہے۔تاہم یہ انڈیکس حتمی نہیں۔مقالہ نویس حضرات اپنے علمی ذوق وشوق کے تحت ان کتب سے مزید استفادہ بھی کرسکتے ہیں نیز دیگر امدادی کتب سے بھی فائدہ اُٹھانے کی درخواست ہے۔

تقویٰ پر آیات:

البقرۃ: آیات نمبرز۔42,133,190,195,204,234,284,224,28,196,55,236,178,190,168,3,4,5 180,181,236,242,208,75

النساء: آیات نمبرز۔2,78,132,30,67,69 المائدۃ: آیات نمبرز۔101,36,106,89,4,5,6,7,8,95

الانفال: آیات نمبرز۔30,2,26,70
الزمر: آیات نمبرز۔47,11
الحجرات: آیات نمبرز۔14,2,3,4
الحجر: آیات نمبرز۔47,46
المؤمن: آیت نمبر۔59
الشمس: آیات نمبرز۔11,10,9
آل عمران: آیات نمبرز۔131,173,180,201,103
المومنون: آیت نمبر۔53
الشعراء: آیات نمبرز۔109,185
الکہف: آیت نمبر۔47
النجم: آیت نمبر۔33
صٓ: آیات نمبرز۔45,42
الحج: آیات نمبرز۔3,38
الروم: آیت نمبر۔32
الفرقان: آیت نمبر۔75
الفتح: آیت نمبر۔27
الصف: آیات نمبرز۔11,12,13,14
السجدہ: آیات نمبرز۔16,17
الرحمان: آیات نمبرز۔47,48
النّٰزعٰت: آیات نمبرز۔41,42

یٰسٓ: آیات نمبرز۔46,12
التغابن: آیت نمبر۔17
الاعراف: آیات نمبرز۔27,46,170,36
النحل: آیات نمبرز۔33,31
الفاطر: آیات نمبرز۔20,23,19,29
الاعلیٰ: آیات نمبرز۔15,16
التوبہ: آیات نمبرز۔36,19,109,110
المجادلہ: آیت نمبر۔10
الحشر: آیات نمبرز۔19,22
الاحزاب: آیات نمبرز۔34,36
المدثر: آیات نمبرز۔5,57
طٰہٰ: آیت نمبر۔133
القصص: آیت نمبر۔84
الزمر: آیت نمبر۔34
محمد: آیت نمبر۔18
العلق: آیات نمبرز۔12,13
الانبیاء: آیات نمبرز۔49,50
الاحقاف: آیات نمبرز۔14,15
الملک: آیت نمبر۔13

روحانی خزائن: حضرت مسیح موعودؑ

جلد2: صفحہ 36 (حاشیہ)　جلد7: صفحہ 86　جلد9: صفحہ 415، 446
جلد11: صفحہ 205　جلد14: صفحہ 342,154,155　جلد19: صفحہ 13,15,82,71
جلد20: صفحہ 307,130　جلد21: صفحہ 140,210,208　جلد21: صفحہ 209,23,18,315,17
جلد22: صفحہ 43 (حاشیہ)

ملفوظات: حضرت مسیح موعودؑ

جلد نمبر 1: صفحات نمبرز۔ 18,20,50,287,15,22,521,8,21,38,48,68,200,282,284,546,
535,12,544,577,512,304,398,536,8،282,114,151,539,6,22,23,99,28,525,14
99,171,200,512,45,49,511,527,576,151

جلد نمبر 2: صفحات نمبرز۔ 86,261,254,178,649, 603,285,177,648, 331,282,717, 680,558,
152,647

جلد نمبر 3: صفحات نمبرز۔ 486,502,571,74,116,630, 787,474,592,591,567,454,570,53,
217,568,22,90,602,182,484,164,112,100,83,626,82,206

جلد نمبر 4: صفحات نمبرز۔ 652,655,601,508,112,441,656,56,57,92,151,53,58

جلد نمبر 5: صفحات نمبرز۔ 130,606,70,477,280,67,201,18,121,398,477,122,609,607

خطبات نور: حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل

صفحات نمبرز۔ 86,238,42,2,273,276,58,191

تفسیر کبیر: حضرت مصلح موعود

جلد نمبر 1: صفحات نمبرز۔ 73,95,399,205,93,94,102,103,126,206,133,136,148,142

جلد نمبر 2: صفحات نمبرز۔ 351,414,439,119,436,377,531,657,423

جلد نمبر 3: صفحات نمبرز۔ 100,186,114 جلد نمبر 4: صفحہ نمبر۔ 264 جلد نمبر 5: صفحات نمبرز۔ 148,283

جلد نمبر 6: صفحات نمبرز۔ 57,23,46,22 جلد نمبر 7: صفحات نمبرز۔ 82,520,632,83

جلد نمبر 8: صفحات نمبرز۔ 488,50,51 جلد نمبر 10: صفحات نمبرز۔ 172,203,428

انوار العلوم: حضرت مصلح موعود

جلد نمبر 1: صفحات نمبرز۔ 373,375,377,6 جلد نمبر 3: صفحہ نمبر۔ 302 جلد نمبر 4: صفحہ نمبر۔ 48

جلد نمبر 9: صفحات نمبرز۔ 428,425,427,174 جلد نمبر 10: صفحہ نمبر۔ 285 جلد نمبر 11: صفحہ نمبر۔ 166

جلد نمبر 14: صفحہ نمبر۔ 357 جلد نمبر 15: صفحہ نمبر۔ 183 جلد نمبر 16: صفحہ نمبر۔ 294

جلد نمبر 17: صفحات نمبرز۔ 156,199,298,332,424 جلد نمبر 18: صفحہ نمبر۔ 591

تحریک جدید ایک الٰہی تحریک: حضرت مصلح موعود

جلد نمبر 1: صفحات نمبرز۔ ,235,203,171,150,149,118,104,663,648,615,504,455,442
351,333

جلد نمبر 2: صفحات نمبرز۔ 308,268,249,183,123,89 جلد نمبر 3: صفحہ نمبر۔ 541

خطبات ناصر: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ؒ

جلد نمبر 1: صفحات نمبرز۔ 243,220,519,720,94,593,256,522,521,538,454,245,425

جلد نمبر 2: صفحات نمبرز۔ 156,72,575,69,619,42,65,50,66,67,72,64,30,280,156,68,425

جلد نمبر 3: صفحہ نمبر۔ 203

جلد نمبر 4: صفحات نمبرز۔ 243,358,420,421,424

جلد نمبر 5: صفحات نمبرز۔ 544,545,738,739,547

جلد نمبر 6: صفحات نمبرز۔ 155,157,189,280,446,447,555

جلد نمبر 7: صفحات نمبرز۔ 79,80,82,87,88,89,91,487

جلد نمبر 8: صفحات نمبرز۔ 285,376,378,546

جلد نمبر 10: صفحات نمبرز۔ 35,236,279,692

خطبات طاہر: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ؒ

جلد نمبر 1: صفحات نمبرز۔ 190,3,84,88,141,146,158,5,14,21,28,43,44,59,60,62,67,68,7
,341,343,78,27,62,76,287,326,7,83,23,24,26,287,269,270,274

جلد نمبر 2: صفحات نمبرز۔ 498,497,441,120,191,575

جلد نمبر 3: صفحہ نمبر۔ 584

خطبات طاہر (عیدین): حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ؒ

صفحات نمبرز۔ 639,,636,637,439,591,303,443,695,705,298,415,409,295,299,320,296
251,319,250,301,306,321,318,415,170,259،305,300

الہام عقل علم اور سچائی: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ؒ

صفحات نمبرز۔ 621,231,226,88,76,77

خطبات مسرور: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

جلد نمبر 1: صفحات نمبرز۔ 417,547 **جلد نمبر 2: صفحات نمبرز**۔ 218,219,223,117,173

جلد نمبر 3: صفحات نمبرز۔ 291 تا 361,375,384,297 **جلد نمبر 5: صفحات نمبرز**۔ 257,258,233

مرزا غلام احمد قادیانی: سید داؤد احمد صاحب

جلد دوم: صفحات نمبرز۔ 1021 تا 1023

مضامین بشیر جلد اوّل: حضرت مرزا بشیر احمد صاحب صفحات نمبرز۔۔ 408 تا 417

سلامتی کونسل میں اہل کشمیر کے حقوق کی جدوجہد

پاکستانی پریس نے حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی مساعی کو جس والہانہ انداز میں خراج تحسین پیش کیا۔ اُس کا ذکر نمونۃً پیش ہے

''ہندوستان نے کشمیر کا قضیہ یو۔این۔او میں پیش کر دیا چوہدری صاحب پھر نیویارک پہنچے ۱۶ فروری ۱۹۴۸ کو آپ نے یو۔این۔او میں دنیا بھر کے چوٹی کے دماغوں کے سامنے اپنے ملک و ملت کی وکالت کرتے ہوئے مسلسل ساڑھے پانچ گھنٹے تقریر کی ظفر اللہ کی تقریر ٹھوس، دلائل اور حقائق سے لبریز تھی...... کشمیر کمیشن کا تقرر ظفر اللہ کا ایک ایسا کارنامہ ہے جسے مسلمان کبھی نہ بھولیں گے۔'' (نوائے وقت ۲۴ر اگست ۱۹۴۸ء)

اخبار ''سفینہ'' لاہور نے اپنی اشاعت ۲ر جولائی ۱۹۴۹ء میں یوں تبصرہ کیا:

''سر محمد ظفر اللہ خان نے مسئلہ کشمیر اس خوبی اور جانفشانی سے پیش کیا کہ انہوں نے اپنے حریف آئنگر کو شکست فاش دی اور میدان سیاست میں آنے کا نہیں چھوڑا۔ اکیس ہفتوں کے قلمی اور عقلی معرکوں کے بعد سر ظفر اللہ اپنے وطن لوٹے...... جس دن وادی کشمیر کا الحاق حکومت پاکستان سے اعلان کیا جائے گا تو سر ظفر اللہ خان کی عزت اور شہرت اور بھی بڑھ جائے گی ان کی شخصیت حکومت پاکستان کی تاریخ میں درخشندہ ستارہ رہے گی۔''

ایک ممتاز رہنما سابق سفارتکار اور خارجہ امور کے ماہر جناب شاہد امین نے یوں خراج تحسین پیش کیا:

''اس زمانے میں وزیر خارجہ سر ظفر اللہ خاں تھے۔ بڑے مضبوط کردار کے حامل تھے۔ بیوروکریسی ان کو گھما نہیں سکتی تھی۔ وہ خاص نظریات کے حامل فرد تھے میرا ذاتی تاثر ہے کہ انہوں نے اپنی ان ہی خصوصیات کی وجہ سے اقوام متحدہ میں خاص تاثر قائم کیا تھا۔ کشمیر کے سلسلے میں انہوں نے پاکستان کا کیس بڑے مضبوط طریقے سے پیش کیا تھا۔''

(روزنامہ جنگ ۱۸ر اکتوبر ۲۰۰۱ء)

قیادت تعلیم

مجلس انصار اللہ پاکستان - ربوہ

مقابلہ مقالہ نویسی بعنوان ''جماعت احمدیہ اور خدمت قرآن''

برائے مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

قواعد، ذیلی عناوین وامدادی کتب

2009-10ء

قواعد:

☆ عنوان مقالہ ''**جماعت احمدیہ اور خدمت قرآن**''

☆ **مقالہ کے الفاظ 60 ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد نہ ہوں۔ ایسے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔ جن کے الفاظ کی تعداد 60 ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد ہوگی۔**

☆ **مقالہ نگار اپنے الفاظ کی تعداد کو مقالہ کے ٹائٹل صفحہ پر نمایاں طور سے تحریر کریں۔**

☆ جن کتب کا حوالہ دیا جائے اُن کے مصنفین، کتاب کا نام، ایڈیشن، مطبع، سنِ اشاعت، جلد وصفحہ نمبر درج کیا جائے۔ اور حوالہ جات کو درست اور نمایاں طور سے تحریر کیا جائے۔

☆ کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔ مقالہ کے دائیں طرف حاشیہ ضرور چھوڑیں۔

☆ مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 **ستمبر 2010ء** ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆ **مقالہ نگار پہلے صفحہ پر مقالے کا عنوان، اپنا مکمل نام بمعہ ولدیت، مکمل پوسٹل ایڈریس بمعہ فون نمبرز، اپنی تنظیم اور مجلس کا نام نمایاں طور پر تحریر کریں۔**

☆ اس مقابلہ میں مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے اراکین شریک ہوں گے۔

☆ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے اراکین **اپنے مقالہ جات براہ راست قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان (ربوہ)** کو بھجوائیں گے۔

☆ مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کے لئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جا رہی ہے۔ تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔ **مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی**

طرف سے دیئے گئے ذیلی عناوین کی پابندی لازمی ہے۔

☆ مقالہ نویس مقالہ مرکز میں جمع کروانے سے قبل ایک کاپی اپنے پاس رکھ لیں۔ مرکز میں جمع شدہ مقالہ واپس نہیں دیا جائے گا۔

☆ **مقالہ نویس اراکین کے لئے تمام قواعد کی پابندی لازمی ہے۔**

☆ **انعامات کی تفصیل درج ذیل ہے:**

اوّل : سیٹ روحانی خزائن + سند امتیاز + 25ہزار روپے نقد

دوم : سیٹ تفسیر کبیر + سند امتیاز + 15ہزار روپے نقد

سوم: سیٹ انوار العلوم + سند امتیاز + 10ہزار روپے نقد

ان **تین انعامات** کے علاوہ **دس انعامات** حُسن کارکردگی کی بناء پر **اگلی دس پوزیشنز** حاصل کرنے والوں کو **انعامی کتب اور سند امتیاز** کی صورت میں دیئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ مقابلہ میں شرکت کرنے والوں کو **سند شرکت** بھی دی جائے گی۔

ذیلی عناوین:

1- حضرت مسیح موعودؑ کی بعثت کی ایک غرض۔ خدمت قرآن۔

2- اُمّت مسلمہ میں قرآنی تعلیم میں اعتقادی، علمی اور عملی خرابیاں۔

3- حضرت مسیح موعودؑ کے جدید کلام میں بیان کردہ فضائل قرآن۔

4- جماعت کی طرف سے شائع کردہ قرآن کریم کے تراجم کا نمایاں حُسن۔

5- حضرت مسیح موعودؑ، خلفائے احمدیت اور احمدی مفسرین کی تفاسیر قرآن کی خوبیاں۔

6- تفاسیر قرآن میں عصمت انبیاء اور واقعات حقّہ کا بیان۔

7- احکام قرآن کی روشنی میں عدل وانصاف پر مبنی معاشرے کا قیام۔

8- جماعت احمدیہ میں قرآن کریم کا علم پھیلانے کیلئے کلاسز اور تربیتی پروگرام۔

9- حفظِ قرآن کیلئے حفاظت قرآن کی مختلف صورتیں۔

10- قرآنی پیشگوئیوں کی منفرد، معقول اور اچھوتی تفسیر۔

11- قرآن پاک کی روشنی میں سیرۃ النبیؐ کے مختلف پروگراموں کا اجراء۔

12- مستشرقین کے قرآن پاک پر اعتراضات کے ردّ میں جواب۔

13- قرآن پاک کی اشاعت کے عظیم منصوبے۔

14- مختلف زبانوں میں قرآن پاک کے تراجم اور تفاسیر کا ذکر۔

15- خلفائے احمدیت کے دورِ خلافت میں خدمت قرآن کا اجمالی ذکر۔

امدادی کتب:

1- قرآن مجید۔
2- کتب احادیث: صحاح ستہ۔حدیقۃ الصالحین۔ریاض الصالحین
3- تفسیر بیان فرمودہ حضرت مسیح موعودؑ
4- روحانی خزائن حضرت مسیح موعودؑ
5- ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ
6- مجموعہ اشتہارات حضرت مسیح موعودؑ
7- حقائق الفرقان حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل
8- خطبات نور حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل
9- تفسیر صغیر مکمل۔تفسیر کبیر مکمل۔ حضرت مصلح موعود
10- فضائل القرآن۔ حضرت مصلح موعود
11- انوار العلوم۔ حضرت مصلح موعود
12- خطبات محمود۔ حضرت مصلح موعود
13- سیرِ روحانی۔ حضرت مصلح موعود
14- خطبات ناصر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ
15- قرآنی انوار۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ
16- مجموعہ خطبات امام جماعت احمدیہ (24 جون 1966ء تا 11 ستمبر 1966ء) حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ
17- خطبات طاہر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ
18- خطاباتِ طاہر۔(تقاریر جلسہ سالانہ قبل از خلافت) حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ
19- خطباتِ عیدین۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ
20- الہام عقل علم اور سچائی۔(اردو ترجمہ) حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ
21- خطبات مسرور۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کتب علماء سلسلہ:

22- مخزن المعارف۔ از پیر معین الدین صاحب
23- شانِ قرآن۔ از سلطان پیر کوٹی صاحب

24- شانِ قرآن مجید۔ از مولانا دوست محمد صاحب شاہد

25- کلام اللہ کا مرتبہ اور حضرت مصلح موعود۔ از مولانا دوست محمد صاحب شاہد

26- حضرت مسیح موعودؑ کی تعلیم فہم القرآن۔ از صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب

27- قرآن عظیم دنیا کے کناروں تک۔ از محمد اسمٰعیل منیر صاحب

28- قرآن مجید کی مدح میں حضرت مسیح موعودؑ اور شعرائے احمدیت کا منظوم کلام۔ از بشیر احمد قمر صاحب

29- خلفائے احمدیت کی تحریکات اور ان کے شیریں ثمرات۔از عبدالسمیع خان صاحب

30- 700 احکامِ خداوندی۔ مرتبہ حنیف محمود صاحب

31- احکام القرآن۔ از نورالدین منیر صاحب

32- مرقاۃ الیقین فی حیات نورالدین۔ از اکبر شاہ جہاں صاحب نجیب آبادی

33- قرآن نمبر۔جلد نمبر 1 تا 3 سیارہ ڈائجسٹ

مضامین الفضل:

17 جنوری 1981ء — 25 مئی 1956ء

25 دسمبر 1958ء — 26 اکتوبر 2001ء

یکم جنوری 1959ء — 24,23 نومبر 2001ء

الفضل سالانہ نمبر 2007ء

رسائل:

''الفرقان''۔ماہنامہ (''انصار اللہ''۔''خالد''۔''مصباح''۔''تحریک جدید'')

اخبارات:

الحکم۔البدر۔روزنامہ الفضل ۔الفضل انٹرنیشنل
(الفضل انٹرنیشنل میں 24 جولائی 2009ء سے مضامین کا سلسلہ تا حال جاری ہے۔)

رہنمائی برائے مقالہ نویسی:

مقالہ نویس حضرات کی رہنمائی اور سہولت کے پیش نظر قرآن مجید، حضرت مسیح موعودؑ کے فرمودات اور خلفائے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات جو اس مقالہ کے عنوان کے ضمن میں آتے ہیں ان کی نشاندہی کر دی گئی ہے اور اس کا انڈیکس مہیا کیا جارہا ہے۔تاہم یہ انڈیکس حتمی نہیں۔مقالہ نویس حضرات اپنے علمی ذوق وشوق کے تحت ان کتب سے مزید استفادہ بھی کرسکتے ہیں نیز دیگر امدادی کتب سے بھی فائدہ اُٹھانے کی درخواست ہے۔

لفظ قرآن کریم درج ذیل کتب میں جہاں جہاں تحریر فرمایا گیا ہے:

روحانی خزائن: حضرت مسیح موعودؑ

جلد نمبر 1: صفحات نمبرز۔ 2,258,455,476,77,292,238,290,217,213,293,291,392,557,159
270,301,87،539,580,239,959,658,591,223,81,327,425,432,225,529,271

جلد نمبر 2: صفحات نمبرز۔ 12,225

جلد نمبر 4: صفحات نمبرز۔ 37,40,431,92,393,448

جلد نمبر 5: صفحات نمبرز۔ 38,83,126,148,229,257,95,363

جلد نمبر 6: صفحات نمبرز۔ 288,335,289,124

جلد نمبر 7: صفحات نمبرز۔ 83,54

جلد نمبر 9: صفحات نمبرز۔ 128,331,408

جلد نمبر 10: صفحات نمبرز۔ 316,329,367

جلد نمبر 11: صفحہ نمبر۔ 345

جلد نمبر 12: صفحہ نمبر۔ 341

جلد نمبر 13: صفحات نمبرز۔ 500,91

جلد نمبر 14: صفحات نمبرز۔ 34,288

جلد نمبر 15: صفحات نمبرز۔ 400,418,454

جلد نمبر 16: صفحات نمبرز۔ 97,103,116

جلد نمبر 17: صفحہ نمبر۔ 252

جلد نمبر 18: صفحات نمبرز۔ 47,74,275,421,468,486

جلد نمبر 19: صفحات نمبرز۔ 26,281,209,431

جلد نمبر 20: صفحات نمبرز۔ 342,166,259,279

جلد نمبر 21: صفحات نمبرز۔ 59,229,158,66

جلد نمبر 22: صفحہ نمبر۔ 136

جلد نمبر 23: صفحات نمبرز۔ 399,268,265,409,413

ملفوظات: حضرت مسیح موعودؑ

جلد نمبر 1: صفحات نمبرز۔ 13,20,53,60,121,226,282,231,381,183,243,282,534

جلد نمبر 2: صفحات نمبرز۔ 359,369,31,38,40,126,226,505,282,203,26,33,711,583

جلد نمبر 3: صفحات نمبرز۔ 18,107,208,112,265,158

جلد نمبر 5: صفحات نمبرز۔ 102,122,379,652,627,482

خطبات نور: حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل

صفحات نمبرز۔ 474,7,101,137,191,45,199,49

تفسیر کبیر: حضرت مصلح موعود

جلد نمبر 5: صفحات نمبرز۔ 9,6,432,382,523,525,389,535

انوارالعلوم: حضرت مصلح موعود

جلدنمبر 3:صفحات نمبرز۔133,136,499 جلدنمبر 4:صفحات نمبرز۔60,6,171,

جلدنمبر 8:صفحات نمبرز۔130,477,216,585 جلدنمبر 9:صفحات نمبرز۔96,97,472

جلدنمبر 10:صفحہ نمبر۔147,506,92,12,528,157,149,526,170

جلدنمبر 11:صفحات نمبرز۔97,110 جلدنمبر 12:صفحات نمبرز۔423,556,460,453

جلدنمبر 13:صفحات نمبرز۔6,10,12,367 جلدنمبر 14:صفحات نمبرز۔330,359,510,408

جلدنمبر 15:صفحات نمبرز۔75,159,342, جلدنمبر 16:صفحات نمبرز۔438,494

جلدنمبر 17:صفحات نمبرز۔456,17,480 جلدنمبر 18:صفحات نمبرز۔591,131

جلدنمبر 19:صفحات نمبرز۔252,383,493

جلدنمبر 20:صفحات نمبرز۔19,20,21,23,24,424,425,426,427,428,429,432,433,434,438،458تا 463،470تا 486,490,497,501,507,562,571

☆☆☆☆

نسخ فی القرآن کی بنیاد ظنیات پر ہے

حضرت مصلح موعود(.....)فرماتے ہیں:۔

’’تاریخ سے کوئی ایک آیت بھی ثابت نہیں ہوتی جسے بدل کر اس جگہ دوسری آیت رکھی گئی ہو۔اگر ایسا ہوتا تو قرآن کے سینکڑوں حافظ جنہوں نے رسول کریمؐ کی زندگی میں قرآن کریم کو حفظ کرلیا تھا اس امر کی شہادت دیتے کہ پہلے ہمیں فلاں آیت کے بعد فلاں آیت یاد کروائی گئی تھی۔لیکن اس کے بعد اسے بدل کر فلاں آیت یاد کروائی گئی۔ اس قسم کی شہادت کا نہ ملنا بتاتا ہے کہ اس بارہ میں جس قدر خیالات رائج ہیں ان کی بنیاد محض ظنیات پر ہے نہ کہ علم پر۔ میں اس کا منکر نہیں کہ بعض احکام زمانہ نبویؐ میں بدلے گئے ہیں۔مگر مجھے قرآن کریم کے کسی حکم کی نسبت ثبوت نہیں ملتا کہ پہلے اور طرح ہو اور بعد میں بدل دیا گیا ہو۔میرے نزدیک جو احکام وقتی ہوتے تھے وہ غیر قرآنی وحی میں نازل ہوتے تھے۔قرآن کریم میں اترتے ہی نہ تھے۔اس لئے قرآن کریم کو بدلنے کی ضرورت ہی نہ ہوتی تھی۔‘‘

(تفسیر کبیر جلد چہارم ص ۲۷۳)

☆☆☆

قیادت تعلیم

مجلس انصاراللہ پاکستان - ربوہ

مقابلہ مقالہ نویسی بعنوان ''سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل''

برائے مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان

قواعد، ذیلی عناوین وامدادی کتب

2009-10ء

قواعد:

☆ عنوان مقالہ ''**سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل**''

☆ **مقالہ کے الفاظ 25ہزار سے کم نہ ہوں اور 40ہزار سے زائد نہ ہوں۔ الفاظ کی پابندی ضروری ہے۔ بصورت دیگر مقالہ مقابلہ میں شامل نہ ہوگا۔**

☆ **مقالہ نگار اپنے الفاظ کی تعداد کو مقالہ کے شروع میں نمایاں طور پر تحریر کریں۔**

☆ جن کتب کا حوالہ دیا جائے اُن کے مصنفین، کتاب کا نام، شائع کرنے والے ادارے کا نام، ایڈیشن، سنِ اشاعت، جلد اور صفحہ نمبر کا ذکر ضرور کیا جائے۔ حوالہ جات کو درست اور نمایاں طور پر تحریر کیا جائے۔

☆ کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔ دائیں طرف حاشیہ چھوڑ کر لکھیں۔

☆ مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 **ستمبر 2010**ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆ اس مقابلہ میں مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان شریک ہوں گے۔

☆ **مقالہ نگار پہلے صفحہ پر مقالے کا عنوان، اپنا مکمل نام بمعہ ولدیت، مکمل پوسٹل ایڈریس بمعہ فون نمبرز، اپنی تنظیم اور مجلس کا نام نمایاں طور سے صاف اور خوشخط تحریر کریں۔**

☆ **مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کے اراکین اپنے مقالہ جات قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان (ربوہ) کو بھجوائیں۔**

☆ مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کے لئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جا رہی ہے۔تا ہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں ۔**مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف سے دیئے گئے ذیلی عناوین کی پابندی لازمی ہے۔**

☆ مقالہ نویس مقالہ مرکز میں جمع کروانے سے قبل ایک کاپی اپنے پاس رکھ لیں ۔مرکز میں جمع شدہ مقالہ واپس نہیں دیا جائے گا۔

☆ **مقالہ نویس اراکین کے لئے تمام قواعد کی پابندی لازمی ہے۔**

☆ **انعامات کی تفصیل درج ذیل ہے:**

اوّل :	ماڈل مینارۃ المسیح	+کتب	+	سند امتیاز	+	15ہزار روپے نقد انعام	
دوم :	ماڈل مینارۃ المسیح	+کتب	+	سند امتیاز	+	10ہزار روپے نقد انعام	
سوم:	ماڈل ستارہ احمدیت	+کتب	+	سند امتیاز	+	5ہزار روپے نقد انعام	

ان **تین انعامات** کے علاوہ **دس انعامات** حسن کارکردگی کی بناء پر **اگلی دس پوزیشنز** حاصل کرنے والوں کو **انعامی کتب** اور **سند امتیاز** کی صورت میں دیئے جائیں گے۔مقابلہ میں شرکت کرنے والے تمام اطفال کو **سندِ شرکت** بھی دی جائے گی۔

ذیلی عناوین:

1- خاندانی پس منظر۔
2- آپ کا بچپن اور تعلیم۔
3- تحصیل علم کے لئے آپ کا سفر رامپور و بھوپال۔
4- سفر حرمین شریفین و مدینہ منورہ۔
5- بھیرہ میں درس و تدریس اور مطب کا آغاز۔
6- ریاست جموں وکشمیر میں **ملازمت**۔
7- حضرت مسیح موعودؑ سے غائبانہ تعارف اور زیارت۔
8- دعویٰ مسیحیت پر ایمان اور قادیان میں مستقل سکونت۔

9- خلافت کی ذمہ داریاں اور استحکام خلافت کیلئے اقدامات۔

10- حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کا عشق قرآن۔

11- حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کا عشق رسولﷺ۔

12- حضرت مسیح موعودؑ کے ساتھ آپ کا بے مثال عشق۔

13- تحریرات حضرت مسیح موعودؑ کی روشنی میں آپ کا بلند مقام۔

14- تحریکات حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل۔

15- آپ کی علالت اور وفات۔

امدادی کتب:

1- حضرت مسیح موعودؑ کی درج ذیل کتب میں آپ کا ذکر موجود ہے:
فتح اسلام۔ آسمانی فیصلہ۔ نشانِ آسمانی۔ ازالہ اوہام۔
آئینہ کمالاتِ اسلام۔ برکات الدعا۔ ضمیمہ انجام آتھم۔ ضرورۃ الامام۔

2- مرقاۃ الیقین فی حیات نورالدین۔ از اکبر شاہ جہاں نجیب آبادی صاحب

3- حیات نور۔ از شیخ عبدالقادر صاحب فاضل (سوداگرمل)

4- تاریخ احمدیت۔ جلد سوم

5- روشنی کا سفر۔ از صاحبزادی امتہ القدوس بیگم صاحبہ

6- سوانح حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل۔ شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

مضامین الفضل:

2، 27 ستمبر 1955ء	11 اپریل 1954ء	16 ستمبر 1955ء	12 اکتوبر 1955ء
یکم اپریل 1951ء	23 مارچ 1951ء	27 اپریل 1963ء	7 جولائی 1959ء
20، 24 جنوری 1928ء	30 نومبر 1923ء	30 مارچ 1914ء	29 اگست 8 ستمبر 1954ء
4 جولائی 1954ء	23 جون 1954ء	12 نومبر 1948ء	11,9 ستمبر 1948ء
26,19 اکتوبر 1948ء	8 جون 1951ء	21 ستمبر 1949ء	28 اگست 1948ء
9 اکتوبر 1956ء	15 اپریل 1951ء	24,22 مئی 1956ء	6,5 اکتوبر 1956ء
2 دسمبر 1948ء	7 جون، 5 ستمبر 1951ء	26 فروری 1952ء	7 ستمبر 1948ء

6دسمبر 1950ء	25ستمبر 1956ء	11دسمبر 1956ء	5مارچ 1939ء
12مارچ 1937ء	28فروری 1941ء	13نومبر 1937ء	14مارچ 1946ء
16مئی 1940ء	10ستمبر 1913ء	2جولائی 1913ء	23مارچ 1914ء

20، 27 جنوری ۔ 17فروری ۔ 30مارچ ۔ 18، 24اپریل ۔ 19 مئی 1949ء

روزنامہ الفضل کا خصوصی نمبر بسلسلہ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 2008ء

رسائل:

ماہنامہ انصاراللہ کا خصوصی شمارہ ۔مئی، جون 2008ء بسلسلہ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی

ماہنامہ خالد ۔مئی 1986ء، ماہنامہ مصباح مئی 1986ء

ماہنامہ (''انصاراللہ''۔''خالد''۔''مصباح''۔''تشحیذ الاذہان'')

نوریوں کو صورت اعجاز میرا مصطفیٰؐ

کار گاہِ ''کن فکاں'' کا راز میرا مصطفیٰؐ
ہر دو عالم کا ہے گویا ناز میرا مصطفیٰؐ
ابتدائے حُسن بھی ہے انتہائے حُسن بھی
عشق کا انجام اور آغاز میرا مصطفیٰؐ
ہیں ملائک ششدر و حیراں‘ ستارے ماند ماند
نُوریوں کو صورتِ اعجاز میرا مصطفیٰؐ
کس کے رُخ پر ہیں تصدّق پُھول وہ گلزار کے
ناز پُھولوں پر مجھے گلناز میرا مصطفیٰؐ
رشک سے تکتے ہیں کس کو وہ ستارے چرخ کے
چودھویں کا چاند کیا ممتاز میرا مصطفیٰؐ
کس کی نظروں سے کھِل اُٹھی ہے مرے دِل کی کلی
راز ہوں مَیں انکشافِ راز میرا مصطفیٰؐ

عبدالسلام اسلام

قیادت تعلیم

مجلس انصاراللہ پاکستان - ربوہ

مقابلہ مقالہ نویسی بعنوان ''بد رسومات کے خلاف جہاد''

برائے لجنہ اماء اللہ پاکستان

قواعد، ذیلی عناوین وامدادی کتب

2009-10ء

قواعد:

☆ عنوان مقالہ ''**بد رسومات کے خلاف جہاد**''

☆ **مقالہ کے الفاظ 60ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد نہ ہوں۔ایسے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے جن کے الفاظ کی تعداد 60ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد ہوگی۔**

☆ **مقالہ نگار اپنے الفاظ کی تعداد کو مقالہ کے ٹائٹل صفحہ پر نمایاں طور سے تحریر کریں۔**

☆ جن کتب کا حوالہ دیا جائے اُن کے مصنفین، کتاب کا نام، ایڈیشن، مطبع، سنِ اشاعت، جلد وصفحہ نمبر درج کیا جائے۔اور حوالہ جات کو درست اور نمایاں طور سے تحریر کیا جائے۔

☆ کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔مقالہ کے دائیں طرف حاشیہ ضرور چھوڑیں۔

☆ مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 **ستمبر 2010ء** ہے۔مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆ **مقالہ نگار پہلے صفحہ پر مقالے کا عنوان، اپنا مکمل نام بمعہ ولدیت، مکمل پوسٹل ایڈریس بمعہ فون نمبرز، اپنی تنظیم اور مجلس کا نام نمایاں طور پر تحریر کریں۔**

☆ اس مقابلہ میں لجنہ اماء اللہ پاکستان کی اراکین شریک ہوں گی۔

☆ لجنہ اماء اللہ پاکستان کی اراکین اپنے مقالہ جات لجنہ اماء اللہ پاکستان کی وساطت سے قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان کو بھجوائیں گی۔

☆ مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کے لئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جا رہی ہے۔تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔**مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف سے دیئے گئے**

ذیلی عناوین کی پابندی لازمی ہے۔

☆ مقالہ نویس مقالہ مرکز میں جمع کروانے سے قبل ایک کاپی اپنے پاس رکھ لیں۔ مرکز میں جمع شدہ مقالہ واپس نہیں دیا جائے گا۔

☆ **مقالہ نویس اراکین کے لئے تمام قواعد کی پابندی لازمی ہے۔**

☆ **انعامات کی تفصیل درج ذیل ہے:**

اوّل : سیٹ روحانی خزائن	+	سند امتیاز	+	25ہزار روپے نقد
دوم : سیٹ تفسیر کبیر	+	سند امتیاز	+	15ہزار روپے نقد
سوم: سیٹ انوار العلوم	+	سند امتیاز	+	10ہزار روپے نقد

ان **تین انعامات** کے علاوہ **دس انعامات** حُسن کارکردگی کی بناء پر **اگلی دس پوزیشنز** حاصل کرنے والوں کو **انعامی کتب اور سند امتیاز** کی صورت میں دیئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ مقابلہ میں شرکت کرنے والوں کو **سند شرکت** بھی دی جائے گی۔

ذیلی عناوین:

1- رسم کی تعریف۔ رسم کے لغوی واصطلاحی معنی۔
2- رسموں کی ابتداء۔ سماجی ونفسیاتی پس منظر۔
3- اسلامی ثقافت کا مفہوم اور اسلامی ثقافت کی رُوح۔
4- بدرسومات اور لغویات کے خلاف قرآنی تعلیم۔
5- بدرسومات کے خلاف احادیث اور اسوۂ رسولؐ۔
6- اسلامی تعلیمات میں بدرسومات داخل ہونے کا پس منظر۔
7- دورحاضر کی مذہبی۔ شادی بیاہ۔ فیشن پرستی۔ پیدائش وفات اور دیگر معیوب رسومات کا تفصیلی ذکر۔
8- بدرسوم۔ توہمات۔ شرک اور دیگر معیوب رسوم کے معاشرہ پر بداثرات۔
9- بدرسوم کے خلاف حضرت مسیح موعودؑ کے ارشادات۔
10- بدرسوم کے خلاف خلفائے احمدیت کے ارشادات۔
11- بدرسوم کے بارہ میں بزرگان سلسلہ احمدیہ کے اقوال۔
12- بدرسومات کے خلاف احمدی خواتین کا مثالی کردار۔
13- بدرسوم کے خلاف جہاد اور ہماری ذمہ داریاں۔

امدادی کتب:

1- قرآن کریم
2- کتب احادیث: صحاح ستہ۔ حدیقۃ الصالحین۔ ریاض الصالحین۔
3- تفسیر بیان فرمودہ حضرت مسیح موعودؑ
4- روحانی خزائن۔ حضرت مسیح موعودؑ
5- ملفوظات۔ حضرت مسیح موعودؑ
6- مکتوبات احمد۔ حضرت مسیح موعودؑ
7- مجموعہ اشتہارات۔ حضرت مسیح موعودؑ
8- سیرۃ خاتم النبیینؐ۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب
9- سیرت النبیؐ۔ جلد 6،7 مولانا شبلی نعمانی صاحب
10- حقائق الفرقان۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل
11- خطبات نور۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل
12- تفسیر کبیر۔ حضرت مصلح موعود
13- انوار العلوم۔ حضرت مصلح موعود
14- خطبات محمود۔ حضرت مصلح موعود
15- الاظہار لذوات الخمار۔ حضرت مصلح موعود
16- مشعل راہ۔ شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان
17- خطبات ناصر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ
18- خطبات طاہر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ
19- حوّا کی بیٹیاں اور جنت نظیر معاشرہ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ
20- خطبات مسرور۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
21- شرائط بیعت اور احمدی کی ذمہ داریاں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
22- مرقاۃ الیقین فی حیات نور الدین۔ از اکبر شاہ جہاں صاحب نجیب آبادی
23- فتاویٰ احمدیہ۔ از حافظ روشن علی صاحب
24- بدرسوم کے خلاف جہاد۔ از محمد اسد اللہ کاشمیری صاحب
25- رسومات کے متعلق اسلامی تعلیم۔ از حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ

26- مسلمان عورت کی بلند شان۔ از مولانا عبدالرحیم صاحب درد

27- احادیث الاخلاق۔ از مولانا غلام باری صاحب سیف

28- اسوہ انسان کامل۔ از حافظ مظفر احمد صاحب

29- بدرسوم کے خلاف جہاد اور جماعت احمدیہ کی ذمہ داریاں۔ از حکیم محمد دین صاحب

30- 700 احکام خداوندی۔ مرتبہ: حنیف احمد محمود صاحب

31- لباس۔ از: حنیف احمد محمود صاحب

32- دینی معلومات کا بنیادی نصاب۔ شائع کردہ مجلس انصاراللہ پاکستان (ایڈیشن 2009ء)

رسائل:

ماہنامہ مصباح۔ جولائی، اگست 2009ء، ماہنامہ انصاراللہ اکتوبر 2009ء

ماہنامہ (مصباح۔ انصاراللہ۔ خالد)

اخبارات:

الحکم۔ البدر۔ روزنامہ الفضل۔ الفضل انٹرنیشنل

الفضل انٹرنیشنل (7 تا 13 اگست 2009ء)

رہنمائی برائے مقالہ نویسی:

مقالہ نویس حضرات کی رہنمائی اور سہولت کے پیش نظر قرآن مجید، حضرت مسیح موعودؑ کے فرمودات اور خلفائے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات جو اس مقالہ کے عنوان کے ضمن میں آتے ہیں ان کی نشاندہی کردی گئی ہے اور اس کا انڈیکس مہیا کیا جارہا ہے۔ تاہم یہ انڈیکس حتمی نہیں۔ مقالہ نویس حضرات اپنے علمی ذوق وشوق کے تحت ان کتب سے مزید استفادہ بھی کرسکتے ہیں نیز دیگر امدادی کتب سے بھی فائدہ اٹھانے کی درخواست ہے۔

آیات قرآن مجید:

البقرۃ: آیت نمبر۔ 82	النساء: آیت نمبر۔ 32	الانعام: آیات نمبرز۔ 17,71
یونس: آیت نمبر۔ 28	ہود: آیت نمبر۔ 115	المومنون: آیات نمبرز۔ 2,3,4,97
القصص: آیت نمبر۔ 85	حٰمٓ السجدۃ: آیت نمبر۔ 35	الجاثیہ: آیت نمبر۔ 22
التوبہ: آیات نمبرز۔ 10,102	الحجرات: آیت نمبر۔ 15	الاعراف: آیات نمبرز۔ 28,49

النحل: آیت نمبر۔91 النور: آیت نمبر۔20 الطلاق: آیت نمبر۔2
لقمان: آیت نمبر۔7 العنکبوت: آیت نمبر۔65 الجمعہ: آیت نمبر۔12

روحانی خزائن: حضرت مسیح موعودؑ

جلد9: صفحہ 299,408 جلد19: صفحہ 80,81

ملفوظات: حضرت مسیح موعودؑ

جلد نمبر2: صفحات نمبرز۔389,345

جلد نمبر3: صفحات نمبرز۔520,522,624,234,587,127,316

جلد نمبر5: صفحات نمبرز۔505,46,49,1

خطبات نور: حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل

صفحہ نمبر: 650

تفسیر کبیر: حضرت مصلح موعود

جلد نمبر1: صفحہ نمبر۔541

جلد نمبر3: صفحات نمبرز۔405,438

جلد نمبر6: صفحات نمبرز۔89,396,299,300,301,302,298, 244,284,282,298,90,305,396,246,

306,89,289,297,276,296,306,571,120,124,586,127,125,126,213،303,305

جلد نمبر10: صفحہ نمبر۔309

انوار العلوم: حضرت مصلح موعود

جلد نمبر4: صفحات نمبرز۔232,300 جلد نمبر5: صفحہ نمبر۔152 جلد نمبر7: صفحہ نمبر۔14

جلد نمبر8: صفحہ نمبر۔267 جلد نمبر9: صفحہ نمبر۔265 جلد نمبر10: صفحات نمبرز۔31,32

جلد نمبر19: صفحہ نمبر۔21

خطبات ناصر: حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ

جلد نمبر1: صفحات نمبرز۔384,285,357,595,758,762,384,378,217,477,385

جلد نمبر2: صفحات نمبرز۔257,800,446,137 جلد نمبر4: صفحہ نمبر۔462

جلد نمبر5: صفحات نمبرز۔602,603 جلد نمبر6: صفحہ نمبر۔527

جلد نمبر8: صفحات نمبرز۔504,535,697 جلد نمبر10: صفحات نمبرز۔360,361,262

جلد نمبر3: صفحہ نمبر۔413 جلد نمبر5: صفحہ نمبر۔603 تا 640

خطبات طاہر (عیدین): حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ صفحہ نمبر۔195

خطبات مسرور: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

جلد نمبر 2: صفحات نمبرز۔582 تا 602، 584,586,88,352,94,100,234,218,8,932,933,931,930

جلد نمبر 3: صفحات نمبرز۔333,334,377,378,686,687,550,551

جلد نمبر 4: صفحات نمبرز۔223,228

جلد نمبر 5: صفحات نمبرز۔90,150

خطبات وقفِ جدید: (فرمودہ خلفائے کرام) 1957 تا 2007۔نظارت ارشاد وقفِ جدید انجمن احمدیہ

صفحات نمبرز۔122,123,209,250,303,304

☆☆☆☆☆

حضرت مصلح موعود اور کثرت مطالعہ

ذیل میں صرف ان کتب کی تعداد کا ذکر کیا جاتا ہے جن پر حضرت مصلح موعود نے اپنے ہاتھ سے نوٹ تحریر فرمائے۔ اور جو لائبریری میں موجود ہیں

کتب علم تفسیر	۱۷۷	کتب علم حدیث	۱۴۲	علم فقہ	۱۰۱
علم الکلام	۱۳۶	کتب تصوف	۲۰۶	کتب طب یونانی	۸۰
کتب اسلام بزبان انگریزی	۱۴۲	کتب جغرافیہ وعلوم عامہ	۱۳۵	کتب ہومیوپیتھک	۹۵
کتب سوشل سائنس یعنی اقتصادیات سیاست قانون			۴۹۰	کتب ہیئت وحساب	۵۰
کتب اہل سنت والجماعت	۱۵۰	کتب سلسلہ احمدیہ	۱۶۴	کتب عیسائیت	۱۸۰
کتب شیعہ	۳۵	کتب ہندو وسکھ مذہب	۱۵۷	کتب بدھ مت	۵۰
کتب علوم قانون الحادث وتجارت	۷۴	کتب متعلقہ کمیونزم	۷۵	کتب فلسفہ ونفسیات	۱۸۰
کتب ایلوپیتھک	۳۶	کتب تاریخ وسوانح	۶۸۰	کتب بہائیت	۳۵
کتب عربی ادب	۷۰۲	کتب ۶ الدرجات انسائیکلوپیڈیا لغات وغیرہ	۱۲۲		
کتب اردو ادب	۸۱۶			کتب انگریزی لٹریچر	۱۳۳۵

(ماخوذ از الفضل ۹ مارچ ۱۹۶۶ء)

☆☆☆

قیادت تعلیم

مجلس انصاراللہ پاکستان - ربوہ

مقابلہ مقالہ نویسی بعنوان ''سیرت حضرت عائشہ صدیقہؓ''

برائے مجلس ناصرات الاحمدیہ پاکستان

قواعد، ذیلی عناوین وامدادی کتب

2009-10ء

قواعد:

☆ عنوان مقالہ ''**سیرت حضرت عائشہ صدیقہؓ**''

☆ **مقالہ کے الفاظ 25ہزار سے کم نہ ہوں اور 40ہزار سے زائد نہ ہوں۔ الفاظ کی پابندی ضروری ہے۔ بصورت دیگر مقالہ مقابلہ میں شامل نہ ہوگا۔**

☆ **مقالہ نگار اپنے الفاظ کی تعداد کو مقالہ کے شروع میں نمایاں طور پر تحریر کریں۔**

☆ جن کتب کا حوالہ دیا جائے اُن کے مصنفین، کتاب کا نام، شائع کرنے والے ادارے کا نام، ایڈیشن، سنِ اشاعت، جلد اور صفحہ نمبر کا ذکر ضرور کیا جائے۔ حوالہ جات کو درست اور نمایاں طور پر تحریر کیا جائے۔

☆ کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔ دائیں طرف حاشیہ چھوڑ کر لکھیں۔

☆ مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 **ستمبر 2010**ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆ اس مقابلہ میں **مجلس ناصرات الاحمدیہ پاکستان** شریک ہوں گی۔

☆ **مقالہ نگار پہلے صفحہ پر مقالے کا عنوان، اپنا مکمل نام بمعہ ولدیت، مکمل پوسٹل ایڈریس بمعہ فون نمبرز، اپنی تنظیم اور مجلس کا نام نمایاں طور سے صاف اور خوشخط تحریر کریں۔**

☆ مجلس ناصرات الاحمدیہ اپنے مقالہ جات لجنہ اماء اللہ پاکستان کی وساطت سے ارسال کریں۔

☆ مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کے لئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جارہی ہے۔ تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کرسکتے ہیں۔ **مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف سے دیئے گئے ذیلی عناوین کی پابندی لازمی ہے۔**

☆ مقالہ نویس مقالہ مرکز میں جمع کروانے سے قبل ایک کاپی اپنے پاس رکھ لیں۔ مرکز میں جمع شدہ مقالہ واپس نہیں دیا جائے گا۔

☆ **مقالہ نویس اراکین کے لئے تمام قواعد کی پابندی لازمی ہے۔**

☆ **انعامات کی تفصیل درج ذیل ہے:**

اوّل : ماڈل مینارۃ المسیح + کتب + سند امتیاز + 15ہزار روپے نقد انعام

دوم : ماڈل مینارۃ المسیح + کتب + سند امتیاز + 10ہزار روپے نقد انعام

سوم: ماڈل ستارہ احمدیت + کتب + سند امتیاز + 5ہزار روپے نقد انعام

ان **تین انعامات** کے علاوہ **دس انعامات** حُسن کارکردگی کی بناء پر **اگلی دس پوزیشنز** حاصل کرنے والوں کو **انعامی کتب اور سند امتیاز** کی صورت میں دیئے جائیں گے۔ مقابلہ میں شرکت کرنے والی تمام ناصرات کو **سندِ شرکت** بھی دی جائے۔

ذیلی عناوین:

1- خاندانی پس منظر۔

2- بچپن۔

3- شادی۔

4- تعلیم وتربیت۔

5- ازدواجی زندگی۔

6- واقعہ ایلاء۔

7- آنحضرتؐ کے وصال کے بعد کی زندگی۔

8- آپ کی سخاوت وزُہد۔

9- قرآن کریم سے محبت اور ذوق عبادت۔

10- آپ سے مروی احادیث کا مختصر ذکر۔

11- علمی وسعت وذوق۔

12- خواتین پر حضرت عائشہ صدیقہؓ کے احسانات۔

13- سیرت حضرت عائشہ صدیقہؓ کے مختلف پہلو۔

امدادی کتب:

قرآن کریم

1- کتب احادیث ۔حدیقۃ الصالحین ۔ریاض الصالحین
2- ملفوظات جلد دوم حضرت مسیح موعودؑ
3- تفسیر کبیر (سورۃ النور) حضرت مصلح موعود
4- سیرت خاتم النبیینؐ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب
5- اسوہ انسان کامل از حافظ مظفر احمد صاحب
6- سیرت حضرت عائشہ صدیقہؓ شائع کردہ لجنہ اماء اللہ پاکستان
7- سیرت حضرت عائشہ صدیقہؓ از مکرمہ رضیہ درد صاحبہ شائع کردہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ
8- دس بڑے مسلمان از محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی
9- سیرت سیّد الانبیاءؐ مرتبہ شیخ عبد القادر صاحب (سابق سوداگرمل)
10- تخلیق الاوّل از حفیظہ الرحمٰن صاحبہ بیگم میر مبارک احمد صاحب تالپور

رسائل:

ماہنامہ ”مصباح“ (یکم مارچ 1937ء) (15 فروری 1934ء) (جولائی 1976ء)

اخبارات:

روزنامہ الفضل (18 جولائی 1931ء) (23 نومبر 1951ء)

☆☆☆☆☆

ماہنامہ انصاراللہ خریدران متوجہ ہوں

رواں سال ۳۱ دسمبر کو ختم ہو رہا ہے۔جن خریدران کو چندہ کی یاددہانی کروائی گئی ہے
ان سے درخواست ہے کہ چندہ کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔جزاکم اللہ احسن الجزاء
اپنے پتہ میں کسی بھی تبدیلی سے فوری طور پر مطلع فرمائیں۔شکریہ

(مینیجر ماہنامہ انصاراللہ پاکستان ربوہ)

نتیجہ امتحان سہ ماہی سوم 2009ء

قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان

نصاب: "حقیقۃ الوحی" نصف اول

قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان کے زیرِ اہتمام امتحان سہ ماہی سوم 2009ء میں پاکستان بھر سے 844 مجالس کے 13301 انصار نے شمولیت کی۔ الحمدللہ علی ذالک۔ 287 انصار نے یہ امتحان نمایاں کامیابی "خصوصی گریڈ اے" میں پاس کیا۔

اوّل:		مکرم محمد صادق	دارالیمن وسطی سلام۔ربوہ
دوم:	1-	مکرم ڈاکٹر منصور احمد	جوہر ٹاؤن۔لاہور
	2-	مکرم مبارک احمد شاہد	جوہر ٹاؤن۔لاہور
سوم:	1-	مکرم عبدالرشید ساٹری	عزیز آباد۔کراچی
	2-	مکرم بشارت احمد طاہر	کھاریاں۔ضلع گجرات
	3-	مکرم ناصر احمد ڈوگر	ناصر آباد شرقی۔ربوہ

اگلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والے انصار:

مکرم آرکیٹیکٹ شعیب احمد ہاشمی (گلشن اقبال غربی۔کراچی) مکرم میاں مجید الرحمٰن حمید (فیصل ٹاؤن۔لاہور) مکرم توقیر احمد ملک (واہ کینٹ۔راولپنڈی) مکرم سردار علی (شالامار ٹاؤن) مکرم رحمت علی ظہور (شالامار ٹاؤن۔لاہور) مکرم اعجاز احمد محمود (دارالسلام۔لاہور) مکرم رانا نصیر محمد خان (رائے ونڈ۔ضلع لاہور) مکرم عبدالمنان فیاض (اسلام آباد شرقی) مکرم ڈاکٹر راجہ بصیر احمد ابصار (دارالصدر شمالی ہدیٰ۔ربوہ) مکرم مظفر احمد (دارالنصر شرقی محمود۔ربوہ)

خصوصی گریڈ حاصل کرنے والے انصار:

ضلع لاہور:

مکرم محمد اسحٰق چوہدری (بیت الاحد) مکرم میاں خالد احسان (چھاؤنی) مکرم رانا شکور احمد، مکرم رانا فضل الرحمٰن نعیم، مکرم شیخ محمد اسلم، مکرم رانا نفیس الرحمٰن نعیم، مکرم کیپٹن (ر) ملک مبارک احمد، مکرم چوہدری نصیر احمد شاہد (گرین ٹاؤن) مکرم ڈاکٹر محمد صادق جنجوعہ (فیکٹری ایریا شاہدرہ) مکرم ابوالمنیر قریشی محمد کریم، مکرم سید واجد علی شاہ (شالامار ٹاؤن) مکرم ڈاکٹر عبدالشکور میاں، مکرم سید نوید احمد بخاری (امن آباد) مکرم ماجد شاہد (بیت النور) مکرم چوہدری نثار احمد،

مکرم احسان الحق قمر، مکرم عبدالسلام ارشد (ڈیفنس) مکرم محمد نصر اللہ خان، مکرم عباد علی (بھاٹی گیٹ) مکرم ڈاکٹر رمضان محمد زاہد، مکرم محمد سرور ظفر، مکرم بشیر احمد، مکرم خالد مسعود بابر، مکرم چوہدری محمد لطیف انور، مکرم حفیظ احمد، مکرم عبدالقیوم، مکرم ڈاکٹر فضل احمد ناصر، مکرم نورالٰہی بشیر (مغلپورہ) مکرم شیخ مظفر احمد، مکرم ندیم احمد (کوٹ لکھپت) مکرم حفیظ احمد منہاس، مکرم منور احمد ڈار، مکرم ڈاکٹر احسان اللہ خان، مکرم ظفر اقبال ہاشمی، مکرم ملک محمد نسیم، مکرم ڈاکٹر منصور احمد وقار (جوہر ٹاؤن) مکرم ماسٹر بشیر احمد، مکرم محمد سلیم اختر (سلطانپورہ) مکرم منیر الدین سیال، مکرم محمد ارشاد، مکرم ڈاکٹر عبدالکریم خالد (بیت التوحید) مکرم محمد شعیب منیر (فیصل ٹاؤن) مکرم محمد قاسم بٹ، مکرم کرنل عثمان احمد چوہدری، مکرم چوہدری حبیب اللہ مظہر، مکرم عباس خان (نشاط کالونی) مکرم ظہور احمد پال، مکرم محمد اقبال بسراء (رچنا ٹاؤن)

ضلع کراچی:

مکرم مجیب احمد ناصر، ناصر احمد قریشی، مکرم محمد یونس، مکرم عبدالمجید ناصر، مکرم چوہدری ناصر احمد گوندل، مکرم مسرت شمیم قریشی، مکرم حفیظ احمد شاکر (النور) مکرم ڈاکٹر شوکت علی (اورنگی ٹاؤن) مکرم ماسٹر محمود احمد، مکرم لطف المنان علوی، مکرم منور احمد ابڑو، مکرم اقبال محمود (بلدیہ ٹاؤن) مکرم رشید احمد، مکرم منور احمد بھٹی، مکرم محمد نسیم تبسم، مکرم لطف الرحمٰن طاہر (صدر) مکرم چوہدری بشیر الدین محمود، مکرم محمد رفیق، مکرم سفیر الدین بھٹی، مکرم ذکاء اللہ ڈھڈی (ڈرگ روڈ) مکرم مجیب احمد خان (ڈرگ کالونی) مکم مبشر احمد، مکرم شفیق احمد شاہد، مکرم زبیر احمد خان (نارتھ) مکرم ھبۃ اللہ کاہلوں، مکرم آصف محمود کاہلوں، مکرم ناصر احمد طاہر (محمود آباد) مکرم محمد عثمان خان، مکرم نعیم احمد خان (ڈیفنس) مکرم صبغۃ اللہ خان، مکرم محمود احمد وینس، مکرم محمد نذیر، مکرم عزیز اللہ (کورنگی) مکرم منصور احمد لکھنوی (گلشن اقبال شرقی) مکرم خواجہ محمد اقبال نائک، مکرم سید مبارک احمد (تیموریہ) مکرم اشفاق حسین (ماڈل کالونی) مکرم اقبال حیدر یوسفی، مکرم سعید احمد، مکرم منیر الدین بھٹی (گلشن جامی) مکرم بشیر احمد شاہد (گلشن حدید) مکرم اشتیاق حسین (ہاؤسنگ سوسائٹی) مکرم عبدالقدوس (گلشن سرسید) مکرم جمیل احمد بٹ (کلفٹن) مکرم ریاض احمد شاد، مکرم صوفی محمد اکرم، مکرم محمد سرور، مکرم ملک محمد شفیق، مکرم طارق محمود بھٹی (رفاہ عام) مکرم وسیم احمد طارق (گلشن عمیر)

ربوہ:

مکرم منور احمد تنویر، مکرم مجید احمد (دارالصدر شرقی طاہر) مکرم بشارت احمد چیمہ، مکرم ڈاکٹر عبدالوحید، مکرم عزیز الرحمٰن (دارالصدر شرقی الف) مکرم شاہ محمد حامد گوندل، مکرم خدا بخش ناصر (طاہر آباد جنوبی) مکرم محمد انور نسیم، مکرم عبدالبصیر (دارالیمن وسطی سلام) مکرم مشتاق احمد (دارالیمن غربی سعادت) مکرم محمد نسیم، مکرم تنویر الدین صابر، مکرم لعل الدین صدیقی (دارالنصر غربی اقبال) مکرم صدیق احمد منور (فیکٹری ایریا سلام) مکرم رشید محمد منگلی، مکرم مبشر احمد تسلیم، مکرم ناصر احمد بھٹی (دارالعلوم شرقی مسرور) مکرم محمود احمد جاوید بھٹی (ناصر آباد شرقی) مکرم محمد مالک خضر (نصیر آباد رحمٰن) مکرم راجہ محمد فاضل (نصیر آباد غالب) مکرم مبارک احمد خان، مکرم حبیب اللہ شاد (دارالنصر شرقی محمود) مکرم منور شمیم خالد، مکرم خواجہ عبدالغفار، مکرم ناصر احمد مظفر، مکرم عبدالرحمٰن عاجز (دارالرحمت وسطی) مکرم حبیب احمد، مکرم محمد ایوب، مکرم مرزا غلام صابر، مکرم ظفر اللہ خان، مکرم غلام قادر، مکرم رشید احمد (دارالعلوم جنوبی احد) مکرم محمود احمد منیب (دارالنصر غربی حبیب)

مکرم جاوید احمد جاوید، مکرم محمد اسلم شاہد (دارالعلوم شرقی برکت) مکرم مرزا ظفر احمد، مکرم مرزا محمد فاروق، مکرم اللہ بخش، مکرم غلام احمد گھمن مکرم امیر علی، مکرم محمد خان بھٹی، مکرم دبیر احمد قریشی، مکرم ظہیر انور فاروقی، مکرم محمد افضل انور، مکرم محمد زاہد، مکرم رشید احمد کلو، مکرم عبدالمنان (دارالفتوح غربی) مکرم محمد رمضان (دارالفتوح شرقی) مکرم ملک اللہ بخش، مکرم محمد محمود اقبال (کوارٹرز تحریک جدید) مکرم بشیر احمد شاہد، مکرم عبدالشکور (دارالصدر غربی قمر) مکرم مبارک احمد نجیب (بیوت الحمد) مکرم قمر احمد کوثر (دارالرحمت شرقی راجیکی) مکرم صوبیدار صابر حسین چوہدری (دارالصدر شمالی ہدیٰ) مکرم رفیق اللہ خان، مکرم مبشر احمد، مکرم ناصر محمود عباسی، مکرم ناصر احمد بلوچ، مکرم محمد صدیق خان، مکرم سجاد احمد شکیل، مکرم ڈاکٹر تنویر احمد (دارالعلوم وسطی) مکرم صدیق احمد (دارالفضل غربی فضل) مکرم مرزا عبدالرشید (دارالعلوم غربی صادق) مکرم صوبیدار خالد اشرف بھٹی، مکرم نعیم احمد سندھی (دارالفضل شرقی) مکرم نصیر ظہیر زادہ (دارالبرکات) مکرم سید جماعت علی شاہ (دارالعلوم غربی خلیل) مکرم نثار احمد طاہر، مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر (دارالصدر شمالی انوار) مکرم رشید احمد شاعر (دارالنصر وسطی) مکرم چوہدری حمید اللہ (دارالصدر جنوبی) مکرم ولی محمد، مکرم ناصر احمد طاہر (دارالعلوم شرقی نور) مکرم عزیز احمد خان (رحمٰن کالونی) مکرم عبدالرشید منگلا، مکرم عبدالسمیع خان (دارالرحمت شرقی بشیر) مکرم حافظ پرویز اقبال (شکور پارک)

ضلع فیصل آباد:

مکرم عظمت حسین شہزاد، مکرم مولود احمد خالد (فضل عمر) مکرم محمد حنیف ڈوگر، مکرم محمد اصغر عتیق، مکرم ہومیو ڈاکٹر بشیر حسین تنویر (دارالحمد) مکرم نعیم احمد طاہر، مکرم ملک محمد سجاد اکبر، مکرم اقبال مصطفیٰ، مکرم ملک عبدالحکیم (دارالذکر) مکرم قدرت اللہ (دارالنور ۔ فیصل آباد)

ضلع راولپنڈی:

مکرم منور احمد خالد، مکرم سعید احمد، مکرم مرزا رفیق احمد، مکرم میجر (ر) عظمت جاوید ملک، مکرم منور احمد ملک، مکرم شیخ فضل حق، مکرم سلیم احمد خالد، مکرم محمد کریم خان، مکرم مجید اللہ، مکرم محمد سلیم جاوید، مکرم شیخ رفیق احمد ظفر، مکرم سلطان محمود، مکرم فیاض احمد (واہ کینٹ) مکرم کیپٹن علم الدین مشتاق، مکرم فیض احمد گھمن، مکرم سہیل عمر ملک، مکرم منیر احمد ڈار (پشاور روڈ) مکرم چوہدری اقبال حسین، مکرم محمد منیر چوہدری (النور) مکرم ملک محمد رشید (بیت الحمد) مکرم چوہدری مظفر منیر احمد (صدر) مکرم حافظ امیر حسین (ایوانِ توحید)

ضلع اسلام آباد:

مکرم میجر (ر) عبدالرزاق، مکرم رفیق احمد سعید، مکرم سید منصور احمد شاہ (اسلام آباد جنوبی) مکرم خواجہ منظور صادق، مکرم مرزا توقیر یٰسین (اسلام آباد شمالی) مکرم انتصار احمد ازکی (اسلام آباد وسطی) مکرم حمید المحامد حامد (بارہ کہو)

ضلع بہاولنگر:

مکرم نذیر احمد خادم (184/7-R) مکرم مقبول احمد چوہدری (بہاولنگر شہر) مکرم ڈاکٹر محمد سلیم ،مکرم یوسف علی خاور (327/HR) مکرم خالد محمود باجوہ (ہارون آباد)

ضلع سرگودھا:

مکرم چوہدری شریف احمد ورک ،مکرم ملک عبدالسلام (سرگودھا شہر) مکرم ڈاکٹر رشید احمد آفتاب (بھلوال)

ضلع سیالکوٹ:

مکرم جلال الدین شاد (سیالکوٹ شہر) مکرم رفیق احمد بٹ (ڈسکہ) مکرم میاں محمد اعظم (منڈیکی گورایہ)

ضلع ملتان:

مکرم ڈاکٹر مرزا نفیس احمد ،مکرم ملک غلام نبی ،مکرم چوہدری محمد اکبر گوندل (ملتان شرقی)

ضلع ساہیوال:

مکرم سلطان احمد ظفر ،مکرم عبدالرحمٰن ،مکرم سید داؤد احمد (ساہیوال شہر) مکرم سید اعجاز المبارک منیر (6/11-L ،ضلع ساہیوال)

علاقہ سرحد:

مکرم انجینئر طاہر احمد ،مکرم محمد اکرم (مردان) مکرم مبارک احمد اعوان ،مکرم ارشاد احمد (پشاور شہر) مکرم سید عبدالکریم طاہر (نوشہرہ)

ضلع حیدرآباد:

مکرم نسیم احمد چوہدری ،مکرم پروفیسر افتخار احمد خان (حیدرآباد شہر) مکرم مرزا محمود احمد (بشیر آباد) مکرم امتیاز احمد (سنجر چانگ)

متفرق:

مکرم ڈاکٹر ظہیر الدین بٹ (خیر پور شہر) مکرم چوہدری حمید اللہ (بہاولپور شہر) مکرم رفیع احمد طاہر ،مکرم احمد حسین رانا (سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب) مکرم منور احمد (سیدوالہ ،ضلع ننکانہ صاحب) مکرم نسیم اقبال گوندل ،مکرم ریاض احمد باجوہ ،مکرم خلیل احمد گوندل (میر پور خاص شہر) مکرم نثار احمد مکرم عبدالمجید زاہد (کنری ضلع عمرکوٹ) مکرم رانا عبدالقدیر طاہر (احمد آباد ۔ضلع عمرکوٹ) مکرم راجہ خلیل احمد ،مکرم مبشر احمد چوہان (کھاریاں شہر) مکرم چوہدری مقصود احمد (بھلیسر انوالہ ۔ضلع گجرات) مکرم محمد حمید الحق (منڈیالہ وڑائچ ،ضلع گوجرانوالہ) مکرم محمد اشرف تارڑ (کولو تارڑ ۔ضلع حافظ آباد) مکرم چوہدری ناصر احمد (پتوکی ۔ضلع قصور مکرم مرزا وسیم احمد (خانیوال شہر) مکرم جاوید اقبال کاہلوں (433 ج ب دھیرو کے ،ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ) مکرم رشید احمد (543/E.B ،ضلع وہاڑی) مکرم ماسٹر نذیر احمد (58/3 ٹکڑا ۔ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ) مکرم مسعود احمد (لیہ شہر) مکرم نذر محمد (سعد اللہ پور ۔ضلع منڈی بہاؤالدین) مکرم عبداللطیف (داجل ،ضلع راجن پور) مکرم چوہدری محمد طفیل (نارووال شہر) مکرم کرامت اللہ (سانگھڑ شہر) مکرم رفعت احمد (جناح ٹاؤن ،کوئٹہ) مکرم عبدالرحمٰن بھٹی (میرا بھڑ کے ۔ضلع میرپور AK) صوبیدار صدیق احمد (خانپور ضلع رحیم یار خان)

اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

جو خاک میں مِلے اُسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے! یہ نسخہ بھی آزما

عاشق جو ہیں وُہ یار کو مر مر کے پاتے ہیں
جب مر گئے تو اس کی طرف کھنچے جاتے ہیں

یہ راہ تنگ ہے پہ یہی ایک راہ ہے
دِلبر کی مرنے والوں پہ ہر دَم نگاہ ہے

ناپاک زِندگی ہے جو دُوری میں کٹ گئی
دیوار زُھدِ خشک کی آخر کو پَھٹ گئی

وُہ دُور ہیں خدا سے جو تقویٰ سے دُور ہیں
ہر دم اَسیر نخوت و کِبر و غُرور ہیں

تقویٰ یہی ہے یارو کہ نخوت کو چھوڑ دو
کِبر و غرور و بُخل کی عادت کو چھوڑ دو

اِس بے ثبات گھر کی محبت کو چھوڑ دو
اُس یار کے لئے رہِ عِشرت کو چھوڑ دو

(درثمین اردو صفحہ 112 مطبوعہ رقیم پریس لنڈن)

MONTHLY ANSARULLAH December 2009
Regd. # CPL-8/MDFD
EDITOR: NASEER AHMAD ANJUM
Ph: (047)-6212982Fax: (047)-6214631(C.Nagar 35460) E-mail:ansarullahpakistan@gmail.com

جماعت کی ترقی کی پیشگوئی

’’جس قدر مخالفت میں شدت ہوتی گئی اسی قدر اس سلسلہ کی عظمت اور عزت دلوں میں جڑ پکڑتی گئی، اور آج میں خدا تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں کہ یا تو وہ زمانہ تھا کہ جب میں اس شہر میں آیا اور یہاں سے گیا تو صرف چند آدمی میرے ساتھ تھے اور میری جماعت کی تعداد نہایت ہی قلیل تھی اور یا اب وہ وقت ہے کہ تم دیکھتے ہو کہ ایک کثیر جماعت میرے ساتھ ہے اور جماعت کی تعداد تین لاکھ تک پہنچ چکی ہے۔ اور دن بدن ترقی ہو رہی ہے اور یقیناً کروڑوں تک پہنچے گی۔‘‘

(لیکچر لدھیانہ روحانی خزائن جلد ۲۰ صفحہ ۲۵۰)